سفر

آداب اور دعائیں

eBook

سفر

آداب اور دعائیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کتاب .... سفرِ آداب اور دعائیں

تالیف .... عائشہ احسان، اُمّ عبداللہ

ناشر .... الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن .... اوّل

تعداد 5,000

ISBN 978-969-8665-67-8

تاریخ اشاعت .... ستمبر 2014ء

قیمت ....

ملنے کے پتے

اسلام آباد
7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان
فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9
salesoffice.isb@alhudapk.com

کراچی
30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان
فون: +92-21-34169588 +92-21-34169557

امریکہ
PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-480-234-8918 +1-817-285-9450
www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا
5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
فون: +1-647-869-6679 +1-905-624-2030
www.alhudainstitute.ca

برطانیہ
14 Wangey Road Chadwell Heath
Essex RM6 4AJ London UK
فون: +44-78-8979-0369 +44-20-8599-5277
alhudaproducts.uk@gmail.com

فہرست

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ نمبر
1	ابتدائیہ	4
2	سفر کی تیاری	5
3	سفر کے آداب	11
4	سواری سے متعلق رسول اللہ ﷺ کی ہدایات	14
5	دورانِ سفر کیے جانے والے کام	17
6	مسافر کے لیے رخصتیں	32
7	سفر سے واپسی کے آداب	42
8	سفر کی دعائیں	46

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

سفر ہر انسان کی زندگی میں اہمیت رکھتا ہے۔ موجودہ دور میں سفر کی سہولتوں اور ذرائع آمدورفت کی ترقی کی وجہ سے لوگوں کی کثیر تعداد روزانہ اندرون و بیرون ملک سفر کرتی ہے، لیکن سفر کی سنتوں سے لاعلمی کی بدولت لوگ سفر کے فوائد اور خیر و برکت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے خود بھی سفر کیے اور صحابہؓ کو بھی مختلف اسفار پر روانہ فرمایا۔ لہٰذا آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ میں سفر کے لیے بھی رہنمائی موجود ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ ﷺ کو بہترین نمونہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُو اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَکَرَ اللّٰہَ کَثِیْرًا ○ (الاحزاب:21)

”یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول (کی ذات) میں بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔“

اس کتاب کو مرتّب کرنے کا مقصد یہ ہے کہ قرآنِ مجید اور سنت رسول ﷺ سے سفر کے متعلق ملنے والی رہنمائی کو مختصراً بیان کر دیا جائے۔ قاری کی سہولت کے لیے کتاب کے آخر میں سفر کی تمام دعائیں بھی شامل کر دی گئی ہیں تاکہ ہر سفر دنیا اور آخرت کے لیے مفید ہو جائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفر کی تیاری

نیت

ہر کام کے لیے حسنِ نیت ضروری ہے تاکہ وہ اللہ کے ہاں اجر کا باعث ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ (صحیح البخاری:1) ”اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔“

سفر پر جانے سے پہلے نیت کو اللہ کے لیے خالص کرلیں تاکہ سفر عبادت بن جائے۔

• سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جب بھی کوئی نکلنے والا اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے دروازے پر دو جھنڈے ہوتے ہیں۔ ایک جھنڈا فرشتے کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور ایک جھنڈا شیطان کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ اگر وہ ایسی جگہ کے لیے نکلتا ہے جسے اللہ عزوجل پسند کرتا ہے تو فرشتہ اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے پیچھے روانہ ہو جاتا ہے اور وہ گھر لوٹنے تک فرشتے کے جھنڈے تلے ہوتا ہے اور اگر وہ ایسی جگہ کے لیے نکلتا ہے جو اللہ عزوجل کو ناراض کرتی ہے تو شیطان اپنا جھنڈا لے کر اس کے پیچھے روانہ ہو جاتا ہے اور وہ گھر واپس آنے تک شیطان کے جھنڈے تلے رہتا ہے۔“

(مسند احمد، ج:14، 8286)

استخارہ کرنا

سفر پر جانے سے قبل استخارہ کیا جائے۔ استخارہ کے لفظی معنی ہیں ”خیر طلب کرنا“ شریعت کی رو سے کسی اہم معاملے مثلاً کاروبار، شادی یا سفر وغیرہ کا فیصلہ کرنے سے قبل دو رکعت نفل نماز پڑھنے کے بعد مخصوص دعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے بھلائی طلب کرنے کو استخارہ کہتے ہیں۔

• سیدنا جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپ ﷺ فرماتے: ”تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ... الخ (صحیح البخاری:1162)

” اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں۔۔۔۔“

مشورہ کرنا

کسی بھی اہم کام سے پہلے مشورہ کرنا مستحب ہے۔ استخارہ کے بعد ان لوگوں سے مشورہ کر لینا چاہیے جو اس سفر سے متعلق ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو صحابہؓ سے مشورہ کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ (آل عمران: 159) ''اور کاموں میں اُن سے مشورہ لیا کرو۔''

براشگون نہ لینا

• سیدنا ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَنْ يَّنَالَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مَنْ تَكَهَّنَ اَوِ اسْتَقْسَمَ اَوْ رَجَعَ مِنْ سَفَرِهٖ تَطَيُّرًا (صحیح الترغیب والترھیب: 3045) ''جس نے کہانت کی یا فال لی یا جو بدشگونی لیتے ہوئے سفر سے واپس آ گیا، وہ ہرگز اعلیٰ درجات تک رسائی حاصل نہیں کر سکتا۔''

گھر والوں میں سے کسی کو ساتھ لے جانے کے لیے قرعہ اندازی کرنا

• نبی ﷺ کی زوجہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهٖ فَاَيَّتُهُنَّ مَا خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا (مسند احمد، ج: 43، 26314) ''رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے، ان میں سے جس کا نام نکل آتا، اسے اپنے ساتھ (سفر پر) لے جاتے۔''

سفر کی بہترین جگہیں

• سیدنا جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ خَيْرَ مَا رُكِبَتْ اِلَيْهِ الرَّوَاحِلُ مَسْجِدِيْ هٰذَا وَالْبَيْتُ الْعَتِيْقُ (مسند احمد، ج: 23، 14782) ''وہ بہترین جگہیں جس کی طرف سواریاں سفر کر کے آئیں میری یہ مسجد (مسجد نبوی) اور بیت العتیق (بیت اللہ) ہے۔''

قرض، امانتوں اور ادھار کی ادائیگی

سفر پر جانے سے پہلے قرض اُتار کر اور امانتیں لوٹا کر روانہ ہونا چاہیے کیونکہ انسان کو معلوم نہیں کہاں زندگی کا آخری وقت آ جائے۔

• سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دِيْنَارٌ اَوْ

دِرْهَمٌ قُضِيَ مِنْ حَسَنَاتِهٖ لَيْسَ ثَمَّ دِيْنَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ (سنن ابن ماجہ: 2414) ''جو شخص اس حال میں فوت ہوا کہ اس کے ذمے ایک دینار یا ایک درہم تھا تو وہ اس کی نیکیوں سے ادا کیا جائے گا، وہاں (آخرت میں) نہ دینار ہوں گے نہ درہم۔''

وصیت کرنا

• سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَهٗ شَيْءٌ يُوْصِيْ فِيْهِ، يَبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهٗ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهٗ (صحیح البخاری: 2738) ''کسی مسلمان کے لیے جس کے پاس قابلِ وصیت کوئی بھی مال ہو درست نہیں کہ وہ اپنے پاس لکھی ہوئی وصیت کے بغیر دو رات بھی گزارے۔''

گھر والوں کے لیے خرچ چھوڑ کر جانا

کسی بھی لمبے سفر پر جانے سے پہلے اپنے اہل وعیال کی ضروریات کے لیے مناسب رقم وغیرہ چھوڑ کر جانا چاہیے۔ نبی کریم ﷺ کو غزوات کے لیے سفر کرنے پڑتے تھے۔ آپ ﷺ کا طریقہ تھا کہ اپنی ازواج مطہراتؓ کو سال بھر کا خرچہ دے دیا کرتے تھے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 4033)

• سیدنا وہب بن جابرؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ سیدنا عبداللہ بن عمروؓ کے غلام نے ان سے کہا کہ میں یہاں بیت المقدس میں ایک ماہ قیام کرنا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا کیا تم نے اپنے اہلِ خانہ کے لیے اس مہینے کی غذائی ضروریات کا انتظام کر دیا ہے؟ اس نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا پھر اپنے اہلِ خانہ کے پاس جا کر ان کے لیے اس کا انتظام کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ: كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّضِيْعَ مَنْ يَّقُوْتُ (مسند احمد، ج: 11، 6842) : ''انسان کے گنہگار ہونے کے لیے یہی بات کافی ہے کہ جن کے رزق واخراجات کا یہ ذمہ دار ہو، انہیں ضائع کر دے۔''

اسی طرح جو خاندان یا افراد کسی کے زیرِ کفالت ہوں یا ان کی بیشتر گزر اوقات سفر کرنے والے کی زکوٰۃ، صدقات سے پوری ہوتی ہو تو سفر سے قبل اُن کا حق بھی ادا کر دیا جائے۔

سفر کے لیے نکلتے ہوئے کسی کو نائب بنانا

• سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: مَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِسَفَرِهٖ وَاسْتَخْلَفَ

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلَى الْمَدِيْنَةِ اَبَا رُهْمٍ كُلْثُوْمَ بْنَ حُصَيْنِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ خَلَفٍ الْغِفَارِيَّ (مسند احمد،ج:4،2392) ”رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ سفر پر روانہ ہوئے اور مدینہ میں ابورُہم کلثوم بن حُصین بن عتبہ بن خلف غفاری ؓ کو اپنا نائب بنایا۔“

کھانا اور خادم ساتھ رکھنا

قرآن مجید میں موسیٰ ؑ کے سفر کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا (الکھف:62) ”(موسیٰ نے) اپنے خادم سے کہا ہمارا ناشتہ لے آؤ سفر میں تو ہم بری طرح تھک گئے ہیں۔“

• سیدنا انس ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو آپ ﷺ کے ساتھ کوئی خادم نہیں تھا۔ اس لیے ابوطلحہ ؓ (جو میرے سوتیلے باپ تھے) میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے اور عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! انس سمجھ دار بچہ ہے یہ آپؐ کی خدمت کرے گا۔ انس ؓ فرماتے ہیں کہ: فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ مَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا هٰكَذَا؟ وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ اَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هٰذَا هٰكَذَا؟ (صحیح البخاری:2768) ”میں نے آپؐ کی سفر اور حضر میں خدمت کی۔ آپؐ نے کبھی مجھ سے اس کام کے بارے میں جو میں نے کیا ہو یہ نہیں فرمایا کہ یہ کام تم نے اس طرح کیوں کیا، اسی طرح کسی ایسے کام کے متعلق جسے میں نہ کر سکا ہوں آپؐ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں نہیں کیا؟۔“

اس آیت اور حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ سفر میں حسبِ ضرورت کھانا پینا اور خادم ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔

نیک لوگوں کے ساتھ سفر کرنا اور ان سے آداب سفر سیکھنا

• عباد بن زاہر ؒ کہتے ہیں کہ میں نے عثمان ؓ کو ایک مرتبہ دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا: ”اللہ کی قسم! ہم لوگ سفر اور حضر میں رسول اللہ ﷺ کے ہم نشین رہے ہیں، نبی ﷺ ہمارے بیماروں کی عیادت کرتے، ہمارے جنازوں میں شرکت کرتے، ہمارے ساتھ جہاد میں شریک ہوتے، تھوڑے اور زیادہ کے ساتھ ہماری غم خواری فرماتے، اور اب بعض ایسے لوگ مجھے سکھانے کے لیے آتے ہیں جنھوں نے شاید نبی

ﷺ کو کبھی دیکھا بھی نہ ہوگا۔“ (مسند احمد،ج:1،504)

الوداعی ملاقات

• سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اسْتُوْدِعَ شَيْئًا حَفِظَهُ (السلسلة الصحيحة:2547) ”یقیناً جب کوئی چیز اللہ کی حفاظت میں دی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتا ہے۔“

مسافر کو چاہیے کہ سفر سے قبل اپنے اہل وعیال، رشتہ داروں اور احباب سے الوداعی ملاقات کرے اور ان سے دعائیں لے کیونکہ یہ نبی کریم ﷺ کا طریقہ ہے۔

• سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی کو رخصت کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور اس وقت تک نہ چھوڑتے جب تک وہ شخص خود نبی ﷺ کا ہاتھ نہ چھوڑ دیتا اور فرماتے: اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ (سنن الترمذی:3442) ”میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرا آخری عمل اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

• سالم ؒ سے روایت ہے کہ جو شخص سفر کا ارادہ کرتا ابن عمر ؓ اس سے کہتے کہ میرے قریب آؤ میں تمہیں ویسے ہی الوداع کروں جیسے رسول اللہ ﷺ ہمیں الوداع فرمایا کرتے تھے، پھر کہتے: اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ (سنن الترمذی:3443) ”میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے عمل کا اختتام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

• سیدنا ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے، انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے رخصت کرتے وقت فرمایا: اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ (سنن ابن ماجه:2825) ”میں تجھے اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔“

مسافر کو بھی چاہیے کہ اپنے پیچھے رہنے والوں کو دعا دے۔

موسیٰ بن وردان ؒ کہتے ہیں کہ میں ابوہریرہ ؓ کے پاس آیا اس سفر کے لیے الوداع کہنے کے لیے جس کا میں ارادہ رکھتا تھا تو ابوہریرہ ؓ نے کہا: اے بھتیجے! کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ سکھاؤں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائی کہ میں الوداع کے موقع پر کہوں؟ میں نے کہا کیوں نہیں۔ انہوں نے کہا: کہو اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ (السلسلة الصحيحة:2547) ''میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

تقویٰ اور بلند اخلاق کا مظاہرہ کرنا

قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى (البقرة:197) ''اور زادِ راہ لے لو بے شک سب سے بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے۔''

• سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے وصیت فرمائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَ التَّكْبِيْرِ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ ''تم پر اللہ کا تقویٰ اور ہر بلندی پر تکبیر (اللہ اکبر) کہنا لازم ہے''، جب وہ پلٹا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اَللّٰهُمَّ اطْوِلَهُ الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ (سنن الترمذی:3445) ''اے اللہ اس کے لیے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر آسان کر دے۔''

• سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں مجھے توشہ دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى ''اللہ تجھے تقویٰ کا توشہ عطا کرے۔'' اس نے کہا کچھ زیادہ کیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وَغَفَرَ ذَنْبَكَ ''اور تیرے گناہ معاف کرے۔'' اس نے عرض کیا اور کچھ زیادہ کیجیے میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وَ يَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ (سنن الترمذی: 3444) ''اور جہاں کہیں بھی تو ہو تیرے لیے خیر کو آسان کرے۔''

• سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ سیدنا معاذ بن جبلؓ نے سفر کا ارادہ کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی وصیت فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اُعْبُدِ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا ''تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اسکے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ۔'' انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! مزید وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اِذَا اَسَأْتَ فَاَحْسِنْ ''جب تم برائی کر بیٹھو تو (بدلے میں) نیکی کرو۔'' انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! مزید وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اِسْتَقِمْ وَلْتُحَسِّنْ خُلُقَكَ (المستدرك للحاكم، ج:1، 184) ''ثابت قدم رہو اور اپنے اخلاق کو اچھا کرو۔''

سفر کے آداب

جمعرات کو سفر کرنا

• عبدالرحمٰن بن کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ سیدنا کعب بن مالکؓ کہا کرتے تھے: لَقَلَّمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَخْرُجُ، اِذَا خَرَجَ فِيْ سَفَرٍ اِلَّا يَوْمَ الْخَمِيْسِ (صحيح البخاری:2949) ''کم ہی ایسا ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ جمعرات کے علاوہ کسی اور دن سفر پر نکلتے۔''

• سیدنا کعب بن مالکؓ کہتے ہیں: اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَكَانَ يُحِبُّ اَنْ يَّخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ (صحيح البخاری:2950) ''نبی کریم ﷺ غزوہ تبوک میں جمعرات کے دن نکلے اور آپ ﷺ جمعرات کے دن سفر پر نکلنے کو پسند فرماتے تھے۔''

علی الصبح روانہ ہونا

• سیدنا صخر غامدیؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا ''اے اللہ! میری امت کے لیے ان کی صبحوں میں برکت ڈال دے۔'' چنانچہ آپ ﷺ کو کوئی مہم یا لشکر روانہ کرنا ہوتا تو انہیں دن کے پہلے پہر روانہ کرتے اور سیدنا صخرؓ ایک تاجر صحابی تھے، وہ اپنے کارندوں کو دن کے پہلے پہر روانہ کیا کرتے تھے۔ چنانچہ وہ مال دار ہو گئے تھے اور ان کا مال خوب بڑھ گیا تھا۔ (سنن أبي داؤد:2606)

رات کو سفر کرنا

• سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَاِنَّ الْاَرْضَ تُطْوٰى بِاللَّيْلِ (سنن أبي داؤد:2571) ''تم رات کو سفر کیا کرو اس لیے کہ زمین رات کو لپیٹ دی جاتی ہے۔''

لہٰذا مہمات اور رزق کی تلاش کے لیے صبح کے اوقات میں نکلنا زیادہ بہتر جبکہ دیگر اسفار کے لیے رات کو سفر جاری رکھنا مفید ہے۔ صحرا نورد دوپہر کی دھوپ اور تپتی ریت پر سفر جاری رکھنے کی بجائے صبح اور شام کے نسبتاً ٹھنڈے اوقات میں سفر کرتے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سخت گرمی کے وقت میں سفر نہ کرنا

• سیدنا معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں کہ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ لَا يَرُوحُ حَتَّى يُبْرِدَ ''نبی ﷺ غزوہ تبوک میں ٹھنڈے وقت میں روانہ ہوئے۔'' (مسند احمد، ج:36، 22036)

تنہا سفر سے گریز کرنا

• سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ، مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ (صحیح البخاری:2998) ''اگر لوگوں کو اکیلے سفر (کی خرابیوں) کا اتنا علم ہوتا جتنا مجھے ہے تو کوئی سوار اکیلا رات کو سفر نہ کرتا۔''

• سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص سفر سے واپس آیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: ''تمہارا ساتھی کون تھا؟'' اس نے کہا میرے ساتھ کوئی نہیں تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اکیلا سوار ایک شیطان ہے، دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار ایک قافلہ ہیں۔''
(المستدرك للحاكم، ج:2، 2541)

• علامہ البانیؒ فرماتے ہیں: غالباً اس حدیث سے مراد صحرا کا سفر ہے جہاں مسافر بہت کم ہی کسی کو دیکھ پاتا ہے، اس میں آج کل کا سفر داخل نہیں ہے جو معروف راستوں میں ہوتا ہے جن پر بہت سی سواریاں چلتی پھرتی ہیں۔ واللہ اعلم (السلسلة الصحيحة:62)

ان احادیث سے پتا چلتا ہے کہ بالکل تنہا سفر نہیں کرنا چاہیے۔ ٹرین، بس یا ہوائی جہاز پر سفر تنہا شمار نہیں ہوگا کیونکہ ان میں بہت سے مسافر موجود ہوتے ہیں۔

تنہا سفر کی ممانعت کی وجہ

• سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک آدمی (خیبر) سے نکلا، دو آدمی اس کے پیچھے چل پڑے اور ایک ان دونوں کے پیچھے۔ (آخری آدمی) ان دو سے کہتا رہا: لوٹ آؤ، لوٹ آؤ۔ حتی کہ ان کو (پالیا اور) واپس لوٹا دیا۔ پھر پہلے کو جا ملا اور اسے کہا: یہ دو شیطان تھے، میں ان کو پھسلاتا رہا حتی کہ ان کو واپس کر دیا۔ جب تم رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچو تو ان کو میرا اسلام دینا اور ان کو بتانا کہ میں ادھر زکوٰۃ جمع کر رہا ہوں اور اگر وہ ان کے لیے مناسب ہے تو ہم ان کی طرف بھیج دیں گے۔ جب

وہ (پہلا) آدمی مدینہ پہنچا تو نبی ﷺ کو سارا واقعہ بیان کیا، اس وقت سے آپ ﷺ نے تنہا سفر سے منع کر دیا۔ (السلسلة الصحيحة:3134)

دو آدمیوں کا اکٹھے سفر کرنا

• سیدنا مالک بن حویرثؓ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نبی کریم ﷺ کے پاس سے (اپنے وطن کے لیے) واپس لوٹے تو ایک میں تھا اور دوسرا میرا ساتھی، آپ ﷺ نے ہم سے فرمایا: اَذِّنَا وَ اَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا (صحیح البخاری:2848) ''(ہر نماز کے وقت) اذان کہنا اور اقامت کہنا اور تم دونوں میں سے جو بڑا ہو وہ نماز پڑھائے۔''

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ضرورت کے وقت دو آدمی بھی سفر کر سکتے ہیں۔ مل کر سفر کرنے کے بہت فائدے ہیں۔ ہم سفر کی موجودگی میں دل لگا رہتا ہے، سفر کی مشکلات کم ہو جاتی ہیں اور ضروریات پوری کرنے میں بھی سہولت رہتی ہے کیوں کہ ہم سفروں کے ساتھ ذمہ داریاں بانٹ لی جاتی ہیں۔

امیر مقرر کرنا

• سیدنا ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا اَحَدَهُمْ (سنن أبي داود:2608) ''جب تین افراد سفر پر نکلیں تو چاہیے کہ وہ ایک کو اپنا امیر مقرر کر لیں۔''

امیر کو چاہیے کہ اپنے ساتھیوں کی مناسب رہنمائی کرے۔ مامورین بھی معروف میں امیر کی اطاعت کریں۔ اس طرح سفر خوشگوار گزرے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سواری سے متعلق رسول اللہ ﷺ کی ہدایات

سواری کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے دعا کرنا

• سیدنا حمزہ بن عمرو اسلمیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عَلٰی ذِرْوَةِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ فَإِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَسَمُّوا اللّٰهَ وَلَا تُقَصِّرُوا عَنْ حَاجَاتِكُمْ (سنن الدارمی، ج:2، 2667) ''ہر اونٹ کی کوہان پر ایک شیطان ہوتا ہے لہٰذا جب تم اس پر سوار ہو تو بسم اللہ پڑھو اور اپنے ضروری کاموں میں کوتاہی نہ کرو۔''

سواری میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے تو بسم اللہ کہنا

• ایک صحابیؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پیچھے سوار تھا۔ آپ ﷺ کی سواری کو ٹھوکر لگی تو میں نے کہا: شیطان برباد ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذٰلِكَ تَعَاظَمَ حَتّٰى يَكُونَ مِثْلَ الْبَيْتِ وَيَقُولُ بِقُوَّتِي، وَلٰكِنْ قُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ فَإِنَّكَ إِذَا قُلْتَ ذٰلِكَ تَصَاغَرَ حَتّٰى يَكُونَ مِثْلَ الذُّبَابِ (سنن أبي داؤد: 4982) ''شیطان برباد ہو نہ کہو، کیونکہ جب تم ایسا کہتے ہو تو شیطان گھر جتنا بڑا ہو جاتا ہے اور کہتا ہے: میری طاقت کی وجہ سے ایسا ہوا ہے اس کی بجائے بسم اللہ کہو کیونکہ جب تم ایسا کہتے ہو تو شیطان چھوٹا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ مکھی کے برابر ہو جاتا ہے۔''

سواری کو لعنت ملامت نہ کرنا

• سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر میں تھے ایک آدمی نے اونٹنی کو لعنت ملامت کی تو نبی ﷺ نے پوچھا اونٹنی کا مالک کہاں ہے؟ اس آدمی نے کہا میں ہوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: أَخِّرْهَا فَقَدْ أُجِبْتَ فِيهَا (مسند احمد، ج: 15، 9522) ''اس اونٹنی کو پیچھے لے جاؤ کہ اس کے بارے میں (تمہاری بات) قبول ہوگئی۔''

• سیدنا عمران بن حُصَینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ایک سفر میں ایک انصاری عورت اپنے اونٹ پر سوار تھی۔ اس عورت نے اونٹ کو ڈانٹا اور اس پر لعنت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ سنا تو فرمایا: خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ (صحیح مسلم: 6604) ''اس پر جو سامان ہے اسے

اتار لو اور اسے چھوڑ دو اس لیے کہ وہ لعنت زدہ ہے۔''

• سیدنا ابو برزہ اسلمیؓ سے مروی ہے کہ ایک باندی اپنے اونٹ پر سوار تھی جس پر بعض لوگوں کا سامان لدا ہوا تھا۔ اچانک اس عورت نے نبی کریم ﷺ کو اس حال میں دیکھا کہ لوگوں پر پہاڑ تنگ ہو گیا تھا۔ اس نے اونٹنی کو چلانے کے لیے آواز نکالی اور کہا: اے اللہ! اس پر لعنت بھیج۔ رسول اللہ ﷺ نے سنا تو فرمایا: لَا تُصَاحِبْنَا نَاقَةٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ (صحیح مسلم: 6606) ''ایسی اونٹنی ہمارے ساتھ نہ رہے جس پر لعنت ہے۔''

اونٹنی سے لوگوں کا سامان اتارنے اور اس کا کجاوا نکالنے کا حکم اس لیے دیا تاکہ وہ عورت اس پر سواری نہ کر سکے۔ اس عورت کے حق میں بطور سزا آپ ﷺ نے ایسا کیا تاکہ آئندہ کوئی شخص سواری کو لعن طعن نہ کرے۔ (شرح النووی علی مسلم: باب النهی عن لعن الدواب و غیرها)

سواری پر آگے بیٹھنے کا حقدار کون؟

• سیدنا بُریدہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ چلے جا رہے تھے کہ اچانک ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اس کے ساتھ اس کا گدھا بھی تھا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس پر سوار ہو جائیے اور وہ خود پیچھے ہٹ گیا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: لَا أَنْتَ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِكَ إِلَّا أَنْ تَجْعَلَهُ لِي (سنن الترمذی: 2773) ''تم اپنی سواری کے اگلے مقام کے زیادہ مستحق ہو مگر یہ کہ تم اپنا حق مجھے دے دو۔'' وہ بولا میں نے آپ ﷺ کو اپنا حق دے دیا تو نبی ﷺ اس پر سوار ہوئے۔

سواری کے جانور کا خیال رکھنا

• سیدنا انس بن مالکؓ بیان فرماتے ہیں: كُنَّا إِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا لَا نُسَبِّحُ حَتّٰى تُحَلَّ الرِّحَالُ (سنن أبي داؤد: 2551) ''جب ہم کسی منزل پر اترتے تو اس وقت تک نماز نہ پڑھتے جب تک کہ اونٹوں پر سے کجاوہ اتار نہ لیتے۔''

سرسبز زمین پر پڑاؤ کرنا

• سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِذَا أَخْصَبَتِ الْأَرْضُ فَانْزِلُوا عَنْ ظَهْرِكُمْ وَأَعْطُوا حَقَّهُ مِنَ الْكَلَإِ وَإِذَا أَجْدَبَتِ الْأَرْضُ فَامْضُوا عَلَيْهَا (السلسلة الصحيحة: 682)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

"جب سرسبز وشاداب زمین آجائے تو اپنی سواری سے نیچے اتر آیا کرو اور اسے چرنے دیا کرو اور جب قحط زدہ زمین آجائے تو اس پر سوار ہو جایا کرو۔"

خواتین کی موجودگی میں سواری آہستہ چلانا

• سیدنا انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے اور آپؐ کے ساتھ آپؐ کا ایک حبشی غلام تھا اس کو انجشہ کہا جاتا تھا وہ حدی پڑھ رہا تھا (جس کی وجہ سے سواری تیز چلنے لگی) رسول اللہ ﷺ نے اس کو کہا: وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ بِالْقَوَارِيرِ (صحيح البخاری: 6161) "افسوس! اے انجشہ آبگینوں کے ساتھ آہستہ آہستہ چلو۔"

دورانِ سفر تھکاوٹ کی بنا پر تیز چلنے سے مدد لینا

• سیدنا جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ والے سال نکلے، پا پیادہ صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے پاس جمع ہوئے اور صف بنا کر کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے: ہم رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کے درپے ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا: سفر ہم پر دشوار ہو گیا ہے اور مسافت لمبی ہے (کیا کریں)؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِسْتَعِينُوا بِالنَّسْلِ، فَإِنَّهُ يَقْطَعُ عَنْكُمُ الْأَرْضَ وَ تَخِفُّونَ لَهُ (السلسلة الصحيحة: 2574) "تیز چلنے کے ذریعے مدد طلب کرو۔ تیز چلنا تمہارا راستہ منقطع کرتا ہے اور تم سفر کے لیے ہلکے پھلکے ہو جاتے ہو۔" ہم نے ایسا ہی کیا ہم سفر کے لیے ہلکے پھلکے ہو گئے اور جس چیز کا ہمیں احساس ہو رہا تھا وہ ختم ہو گئی۔

دورانِ سفر کیے جانے والے کام

تفریح

دورانِ سفر کھیل و تفریح جائز ہے۔

• ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ وہ ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کے ساتھ پیدل دوڑ لگائی اور میں جیت گئی۔ جب میرا جسم ذرا بھاری ہو گیا تو میں نے آپ ﷺ کے ساتھ پھر دوڑ لگائی اور اس مرتبہ آپ ﷺ جیت گئے اور فرمایا: هٰذِهِ بِتِلْكَ السَّبْقَةِ (سنن أبي داؤد: 2578) "یہ اس پہلی دوڑ کا بدلہ ہے۔"

• سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عمرؓ نے مجھ سے کہا جبکہ ہم مقام جحفہ میں حالت احرام میں تھے: تَعَالَ أُبَاقِيكَ أَيُّنَا أَطْوَلُ نَفَسًا فِي الْمَاءِ (ارواء الغليل: 1021) "آؤ میں تم سے مقابلہ کروں، ہم میں سے کون ہے جس کا پانی میں سانس لمبا ہے۔"

تعلیم و تربیت

رسول اللہ ﷺ دورانِ سفر بھی سلسلہ تعلیم ترک نہ کرتے۔ جہاں ضرورت ہوتی یا مناسب موقع میسر آتا تو آپ ﷺ لوگوں کو تعلیم دیتے۔

• سیدنا عُقبہ بن عامرؓ روایت کرتے ہیں کہ میں دورانِ سفر رسول اللہ ﷺ کی اُونٹنی کو ہانک رہا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: يَا عُقْبَةُ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا؟ "اے عقبہ! کیا میں تمہیں ایسی دو سورتیں نہ سکھاؤں جو پڑھی جانے والی سورتوں میں بہترین ہیں؟" میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ" (سنن أبي داؤد: 1462) "سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس۔"

• سیدنا ابو ایوبؓ سے روایت ہے کہ دورانِ سفر رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک بدو آیا۔ اس نے آپ ﷺ کی اُونٹنی کی لگام کو تھام لیا۔ پھر کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ یا کہا اے محمد ﷺ! مجھے وہ بات بتائیے جو مجھے جنت سے قریب کر دے اور جہنم کی آگ سے دور کر دے۔ راوی نے بیان کیا کہ نبی ﷺ رک گئے۔ پھر آپ ﷺ نے اپنے صحابہؓ کی طرف دیکھا اور فرمایا: لَقَدْ وُفِّقَ أَوْ لَقَدْ هُدِيَ "اس کو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

توفیق عطا کی گئی یا اس کو ہدایت دی گئی۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: كَيْفَ قُلْتَ؟ ”تم نے کیسے کہا؟“ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس نے اپنے سوال کو دہرایا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تَعْبُدُ اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَ تُؤْتِي الزَّكَاةَ وَ تَصِلُ الرَّحِمَ، دَعِ النَّاقَةَ (صحیح مسلم: 104) ”اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور صلہ رحمی کرو (اب) اُونٹنی کو چھوڑ دو۔“

ساتھیوں کی مدد اور خدمت

• سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: كُلُّ سُلَامَى عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ، يُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ يُحَامِلُهُ عَلَيْهَا اَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ (صحیح البخاری: 2891) ”روزانہ ہر جوڑ پر صدقہ لازم ہے۔ کوئی شخص کسی کو اس کی سواری پر سوار کرانے میں مدد دے یا اس کا سامان اس پر اٹھا کر رکھ دے تو یہ بھی صدقہ ہے۔“

• سیدنا جابرؓ بیان کرتے ہیں: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيرِ فَيُزْجِي الضَّعِيفَ وَ يُرْدِفُ وَيَدْعُو لَهُمْ (سنن أبی داؤد: 2639) ”رسول اللہ ﷺ دورانِ سفر پیچھے رہا کرتے تھے۔ ضعیفوں کی سواری ہانک دیتے، انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیتے اور ان کے لئے دعائیں کرتے۔“

• سیدنا ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اتنے میں ایک شخص اونٹنی پر سوار آپ ﷺ کے پاس آیا اور اسے دائیں بائیں گھمانے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَّا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَّا زَادَ لَهُ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ لَا حَقَّ لِاَحَدٍ مِّنَّا فِي الْفَضْلِ (سنن أبی داؤد: 1663) ”جس کے پاس زائد سواری ہے وہ اُس کو دے دے جس کے پاس سواری نہیں اور جس کے پاس کھانے پینے کی کوئی زائد چیز ہو وہ اس شخص کو دے دے جس کے پاس توشہ نہ ہو۔ یہاں تک کہ ہم یہ سمجھے کہ زائد مال پر ہم میں سے کسی کا حق نہیں۔“

• سیدنا ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ مرالظہران کے مقام پر تھے۔ تو آپ ﷺ کے لیے کھانا لایا گیا، اس وقت آپ ﷺ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ سے فرمایا: اُدْنُوَا فَكُلَا ”قریب ہو جاؤ اور دونوں کھاؤ۔“ انہوں

نے کہا ہم تو روزے دار ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اِرْحَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ، اعْمَلُوا لِصَاحِبَيْكُمْ (مسند احمد، ج: 14، 8436) ”اپنے ساتھیوں کے لیے سواری پر کجاوہ باندھو اور ان کے لیے کام کرو۔“

• سیدنا انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ میں جریر بن عبداللہ بجلیؓ کے ساتھ ایک سفر میں نکلا تو وہ میری خدمت کرتے تھے میں نے ان سے کہا ایسا نہ کریں تو انہوں نے کہا کہ میں نے انصار کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ایسا کام کرتے دیکھا ہے (یعنی رسول اللہ ﷺ کی خدمت) تو میں نے قسم کھائی کہ میں جب بھی انصار میں سے کسی کے ساتھ ہوں گا تو میں اس کی خدمت کروں گا۔ (صحیح مسلم: 6428)

سفر میں اپنی خدمت کروانے سے بچنا

• سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: لَا تَصُمْ فِي السَّفَرِ فَاِنَّهُمْ اِذَا اَكَلُوْا طَعَامًا قَالُوْا: اِرْفَعُوْا لِلصَّائِمِ وَ اِذَا عَمِلُوْا عَمَلًا قَالُوْا: اكْفُلُوْا لِلصَّائِمِ فَيَذْهَبُوْا بِاَجْرِكَ (السلسلة الصحيحة: 85) ”تم سفر میں روزہ نہ رکھا کرو، کیونکہ جب دوسرے لوگ کھانا کھانے لگیں گے تو کہیں گے: روزے دار کے لیے کھانا سنبھال کر رکھ دو۔ اس طرح جب وہ کام کریں گے تو کہیں گے: روزے دار کی کفالت (اس کے حصے کا کام کر کے) کرو، اس طرح وہ تمہارا اجر لے لیں گے۔“

سفر میں دوسروں کی حاجت روائی کرنا

• مغیرہ بن شعبہؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے۔ صبح کے وقت نبی ﷺ نے میری سواری کی گردن پر ضرب لگائی۔ میں سمجھ گیا کہ نبی ﷺ قضائے حاجت کے لئے جانا چاہتے ہیں چنانچہ میں آپ ﷺ کے ساتھ نکل پڑا یہاں تک کہ ہم لوگ چلتے چلتے لوگوں سے دور چلے گئے۔ پھر آپ ﷺ اپنی سواری سے اترے اور قضائے حاجت کے لئے چلے گئے اور میری نظروں سے غائب ہو گئے۔ اب میں آپ ﷺ کو نہیں دیکھ سکتا تھوڑی دیر گزرنے کے بعد نبی ﷺ واپس آئے اور فرمایا مغیرہ! تم بھی اپنی ضرورت پوری کر لو میں نے عرض کیا کہ مجھے اس وقت حاجت نہیں ہے۔ نبی ﷺ نے پوچھا کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! اور یہ کہہ کر میں وہ مشکیزہ لانے چلا گیا جو کجاوے کے پچھلے حصے میں لٹکا ہوا تھا میں نبی ﷺ کی خدمت میں پانی لے کر حاضر ہوا اور پانی ڈالتا رہا نبی ﷺ نے پہلے دونوں ہاتھ خوب اچھی طرح دھوئے، راوی کہتے ہیں کہ مجھے شک ہے کہ آپؐ

نے ان کو مٹی سے ملایا یا نہیں۔ پھر چہرہ دھویا۔ اس کے بعد نبی ﷺ اپنے بازوؤں سے آستینیں اوپر چڑھانے لگے لیکن نبی ﷺ نے جو شامی جبہ زیب تن فرما رکھا تھا اس کی آستینیں تنگ تھیں (اس لئے وہ اوپر نہ ہو سکیں) چنانچہ نبی ﷺ نے دونوں ہاتھ نیچے سے نکال لیے اور چہرہ اور ہاتھ دھوئے، پیشانی پر مسح کیا، اپنے عمامے پر مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا اور واپسی کے لئے سوار ہو گئے۔ جب ہم لوگوں کے پاس پہنچے تو نماز کھڑی ہو چکی تھی، اور عبدالرحمٰن بن عوفؓ آگے بڑھ کر ایک رکعت پڑھا چکے تھے اور دوسری رکعت میں تھے میں انہیں بتانے کے لئے جانے لگا تو نبی ﷺ نے مجھے منع کر دیا اور ہم نے جو رکعت پائی وہ تو پڑھ لی اور جو رہ گئی تھی اسے (سلام پھیرنے کے بعد) ادا کیا۔
(مسند احمد، ج:30، 18134)

دوران سفر تھکے ہوئے لوگوں کا سامان اٹھانا

• سیدنا سفینہؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ جب کوئی آدمی تھک جاتا تو اپنے کپڑے، ڈھال اور تلوار وغیرہ مجھ پر ڈال دیتا، حتیٰ کہ اٹھانے کے لیے مجھ پر بہت ساری چیزیں جمع ہو جاتیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اَنْتَ سَفِيْنَةٌ (مسند احمد، ج:36، 21925) "تم تو سفینہ (یعنی کشتی) ہو۔"

زائد از ضرورت پانی پلانا

• سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيْقِ يَمْنَعُ مِنْهُ ابْنَ السَّبِيْلِ (صحیح البخاری: 7212) "تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ قیامت کے دن بات نہیں کرے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا (ان میں سے ایک) وہ شخص جس کے پاس راستے میں وافر پانی ہو اور وہ مسافر کو اس میں سے نہ پلائے۔"

دوران سفر تحفہ دینا

• سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: اَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ سَفَرٍ وَكَانَ عَلٰى بَكْرٍ صَعْبٍ لِعُمَرَ فَكَانَ يَتَقَدَّمُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَقُوْلُ اَبُوْهُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، لَا يَتَقَدَّمُ النَّبِيَّ ﷺ اَحَدٌ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: بِعْنِيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ لَكَ، فَاشْتَرَاهُ ثُمَّ قَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ، فَاصْنَعْ بِهٖ مَا شِئْتَ (صحیح البخاری: 2610) "وہ سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے اور عمرؓ کے ایک سرکش اونٹ پر سوار

تھے۔ وہ اونٹ نبی ﷺ سے بھی آگے بڑھ جایا کرتا تھا۔ اس لیے ان کے والد (عمر) کہتے کہ اے عبداللہ (ابن عمر)! نبی ﷺ سے آگے کسی کو نہیں ہونا چاہیے۔ پس نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اسے مجھے بیچ دو۔ تو عمرؓ نے عرض کیا یہ تو آپؐ ہی کا ہے۔ آپ ﷺ نے اسے خرید لیا۔ پھر فرمایا: عبداللہ اب یہ تمہارا ہے اس کو جس طرح چاہو استعمال کرو۔"

سفر میں ساتھیوں کو ڈرانے سے باز رہنا

• سیدنا عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰؒ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کے کئی صحابہ نے بتایا کہ ایک مرتبہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر پر جا رہے تھے ان میں سے ایک آدمی سو گیا ایک آدمی چپکے سے اس کی طرف بڑھا اور اس کا تیر اٹھا لیا جب وہ آدمی اپنی نیند سے بیدار ہوا تو وہ خوفزدہ ہو گیا لوگ (اس کی اس کیفیت پر) ہنسنے لگے۔ نبی ﷺ نے لوگوں سے ان کے ہنسنے کی وجہ پوچھی، لوگوں نے کہا ایسی تو کوئی بات نہیں ہے بس ہم نے اس کا تیر لے لیا تھا جس پر یہ خوفزدہ ہو گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يُرَوِّعَ مُسْلِمًا (مسند احمد، ج:38، 23064) "کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں ہے کہ دوسرے مسلمان کو خوفزدہ کرے۔"

دوران سفر جانوروں اور پرندوں کو اذیت نہ دینا

• عبدالرحمٰن بن عبداللہؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے کہ آپ ﷺ اپنی ضرورت کے لیے گئے، ہم نے ایک چڑیا دیکھی جس کے ساتھ دو بچے تھے، ہم نے ان بچوں کو پکڑ لیا، وہ چڑیا آ کر (زمین پر) پر بچھانے لگی، اتنے میں نبی ﷺ آ گئے، اور (یہ دیکھ کر) فرمایا: مَنْ فَجَعَ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا رُدُّوْا وَلَدَهَا اِلَيْهَا (سنن أبی داؤد: 2675) "اس چڑیا کے بچے لے کر کس نے اسے بے قرار کیا ہے؟ اس کے بچے اس کو واپس کر دو۔"

ساتھیوں کو غیر شرعی کاموں سے روکنا

• سیدنا ابو بشیر انصاریؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھے۔ عبداللہ (بن ابی بکر بن حزم راوی حدیث) نے کہا کہ میرا خیال ہے ابو بشیر نے کہا کہ لوگ اپنی خواب گاہوں میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ایک قاصد (زید بن حارثہؓ) یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا کہ: لَا

یُـقَیَـنَّ فِـیْ رَقَبَةِ بَعِیْرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ اَوْ قِلَادَةٌ اِلَّا قُطِعَتْ (صحیح البخاری:3005) "جس شخص کے اونٹ کی گردن میں تانت کا گنڈا (ہار) ہو یا یوں فرمایا کہ گنڈا ہو وہ اسے کاٹ ڈالے۔"

تین کام سفر میں بھی نہ چھوڑنا

• سیدنا ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ: اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ ﷺ بِثَلَاثٍ لَا اَدَعُهُنَّ فِیْ سَفَرٍ وَلَا حَضَرٍ رَكْعَتَیِ الضُّحٰی وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ وَاَنْ لَا اَنَامَ اِلَّا عَلٰی وِتْرٍ (سنن أبی داؤد:1432) "میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین باتوں کی وصیت فرمائی، میں انہیں سفر وحضر میں نہیں چھوڑتا، چاشت کی دو رکعتیں، ہر مہینے میں تین دن کے روزے اور یہ کہ میں وتر پڑھے بغیر نہ سوؤں۔"

سفر میں جلدی جلدی وضو نہ کرنا

• سیدنا عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں ہم سے پیچھے رہ گئے۔ پھر (تھوڑی دیر بعد) آپ ﷺ نے ہم کو پالیا اور عصر کا وقت آ پہنچا تھا۔ ہم وضو کرنے لگے اور (اچھی طرح پاؤں دھونے کی بجائے جلدی میں) ہم پاؤں پر مسح کرنے لگے۔ آپ ﷺ نے بلند آواز میں فرمایا: وَیْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ (صحیح البخاری:163) "(خشک رہنے والی) ایڑیوں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔" دو یا تین مرتبہ فرمایا۔

سفر میں بہترین نماز پڑھنا

• انس ابن سیرینؒ کہتے ہیں کہ: كَانَ اَنَسٌ اَحْسَنَ النَّاسِ صَلَاةً فِی السَّفَرِ وَالْحَضَرِ (مسند احمد، ج:7، 4082) "سفر اور حضر میں سب سے بہترین نماز پڑھنے والے انسؓ تھے۔"

سواری پر نفل نماز

سواری چاہے جانور ہو یا دورِ جدید کی ٹرانسپورٹ، اس پر وتر اور نفلی نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ نبی کریم ﷺ سے سواری پر نفل نماز پڑھنا ثابت ہے۔ اس کے لیے ہمہ وقت قبلہ رُخ ہونا ضروری نہیں۔ صرف تکبیر تحریمہ کے وقت قبلہ رخ ہونا ضروری ہے۔

• سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا سَافَرَ فَاَرَادَ اَنْ یَتَطَوَّعَ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ صَلّٰی حَیْثُ وَجَّهَهُ رِكَابُهُ (سنن أبی داؤد: 1225) "رسول اللہ ﷺ

جب سفر میں ہوتے اور نفل پڑھنا چاہتے تو اپنی اونٹنی کو قبلہ رخ کرتے اور تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز شروع کر لیتے، پھر نماز پڑھتے رہتے، خواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہوتا رہتا۔"

• سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: كَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّیْ فِی السَّفَرِ عَلٰی رَاحِلَتِهِ حَیْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ یُوْمِئُ اِیْمَاءً صَلَاةَ اللَّیْلِ اِلَّا الْفَرَائِضَ وَیُوْتِرُ عَلٰی رَاحِلَتِهِ (صحیح البخاری: 1000) "نبی کریم ﷺ سفر میں سواری پر نماز پڑھتے تھے، سواری کا رخ جدھر بھی ہوتا اور رات کی نماز سوائے فرائض کے اشارے سے پڑھتے اور وتر بھی سواری پر پڑھتے تھے۔"

• سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک سفر میں تھے ان کا کوئی ساتھی وتر پڑھنے کے لئے (اپنی سواری سے) اترا تو انہوں نے اس سے پوچھا کیا بات ہے تم سوار کیوں نہیں ہو رہے؟ اس نے کہا میں وتر پڑھنا چاہتا ہوں۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: أَلَیْسَ لَكَ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ؟ "کیا اللہ کے رسول ﷺ کی ذات میں تمہارے لیے اسوۂ حسنہ موجود نہیں ہے؟" (مسند احمد، ج:10، 6449)

نمازِ تہجد

• سیدنا ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ تین قسم کے آدمیوں سے محبت کرتا ہے، ان پر ہنستا ہے اور ان سے خوش ہوتا ہے۔ پہلا وہ شخص جس کی جماعت فرار ہو گئی لیکن وہ ان کے بعد بھی اللہ عزوجل کی خاطر لڑتا رہا، پھر خواہ وہ مارا گیا یا اللہ عزوجل نے اس کی مدد کی اور اس کی کفایت کی۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بندے کی طرف دیکھو وہ اپنے آپ سے کیسے صبر کروا رہا ہے؟ دوسرا وہ شخص جس کی بیوی خوبصورت ہے اور اس کے پاس بہترین نرم بستر بھی ہے لیکن وہ نماز کے لیے رات کو کھڑا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے (میرے بندے نے) اپنی شہوت کو ترک کر دیا ہے اور میرا ذکر کر رہا ہے اور مجھ سے سرگوشی کر رہا ہے اگر یہ چاہتا تو سو بھی سکتا تھا۔ اور تیسرا وہ شخص جو قافلے کے ساتھ سفر پر ہو۔ وہ سب رات کو کچھ حصّہ جاگنے (اور چلنے) کی وجہ سے تھک کر چور ہو گئے ہوں اور سو گئے ہوں لیکن وہ خوشی و ناخوشی سحری کے وقت اٹھ کھڑا ہو (نماز کے لیے)۔" (السلسلة الصحیحة: 3478)

سفر میں تہجد کے لیے بیدار نہ ہونے کا خدشہ ہو تو وتر کے بعد دو رکعت پڑھ لینا

• سیدنا ثوبانؓ کہتے ہیں کہ: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ هٰـذَا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

السَّفَرَ جُهْدٌ وَ ثُقْلٌ ، فَإِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ، فَإِنِ اسْتَيْقَظَ وَ إِلَّا كَانَتَا لَهُ (صحیح ابن حبان، ج:6، 2577) ''چونکہ یہ سفر باعث مشقت وزحمت ہے، اس لیے ہر کوئی وتر کے بعد دو رکعت نفل پڑھ لے، اگر (قیام کرنے کے لیے) اٹھ گیا تو ٹھیک، ورنہ وہ دو رکعتیں اسے کفایت کر جائیں گی۔''

سفر میں امامت کروانا

• سیدنا ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً (فِي سَفَرٍ) فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ، وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ (صحیح مسلم:1529) ''جب تین آدمی (سفر پر) ہوں تو ان میں سے ایک دوسروں کو امامت کروائے اور امامت کا حقدار وہی ہوگا جسے قرآن زیادہ یاد ہوگا۔''

سفر میں نماز میں قراءت

• سیدنا براءؓ نبی ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ: أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ (وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ) (صحیح مسلم:1037) ''آپ ﷺ سفر میں تھے آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی تو اس کی ایک رکعت میں وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ پڑھی۔''

نماز فجر کے لیے بیداری کا اہتمام

• سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے: أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ سَارَ لَيْلَةً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْكَرَى عَرَّسَ وَ قَالَ لِبِلَالٍ: اِكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ (صحیح مسلم:1560) ''رسول اللہ ﷺ جب غزوہ خیبر سے واپس ہوئے تو رات میں چلتے رہے یہاں تک کہ جب نیند کا غلبہ ہوا تو سونے کے لیے اتر پڑے اور بلالؓ سے فرمایا: ''رات میں ہماری نگرانی کرنا'' (تاکہ فجر کی نماز کے لیے جگا سکو)

• سیدنا جبیرؓ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے ایک سفر میں (آخر رات میں سوتے وقت) فرمایا: مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا نَرْقُدَ عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ (سنن النسائی:625) ''آج کی رات کون ہماری نگہبانی کرے گا؟ کہیں ہم نماز فجر کے وقت سوتے ہی نہ رہ جائیں۔'' سیدنا بلالؓ نے فرمایا: میں نگرانی کروں گا۔

فجر کی نماز کے بعد تھوڑا سا چلنا

• سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ: كَانَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ فِي سَفَرٍ مَشَى عَنْ رَاحِلَتِهِ قَلِيلًا (السلسلة الصحيحة:2077) ''نبی ﷺ جب سفر میں نماز فجر ادا کرتے تو سواری سے اتر کر کچھ دیر چلتے۔''

مسافر کے لیے خوش خبری

• سیدنا ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا (صحیح البخاری:2996) ''جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو وہ جس قدر عمل بحالت اقامت (اپنے گھر میں) اور دورانِ صحت کیا کرتا تھا وہ اُس کے لیے لکھ دیا جاتا ہے۔''

امتیازی سلوک نہ چاہنا

• سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے: غزوۂ بدر کے دن ہم تین تین آدمی، ایک ایک اونٹ پر سوار تھے۔ اس طرح کہ ابولبابہؓ اور علی بن ابی طالبؓ رسول اللہ ﷺ کے ساتھی تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ کی پیدل چلنے کی باری آئی تو یہ دونوں حضرات کہنے لگے: ہم آپ ﷺ کی جگہ پیدل چلتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مَا أَنْتُمَا بِأَقْوَى مِنِّي وَلَا أَنَا بِأَغْنَى عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمَا (مسند احمد، ج:7، 3901) ''نہ تم دونوں مجھ سے زیادہ طاقت ور ہو اور نہ ہی میں تم دونوں سے ثواب کے معاملے میں بے نیاز ہوں۔''

راستے سے ہٹ کر پڑاؤ ڈالنا

• سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَأَسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا مَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ (صحیح مسلم:4959) ''جب تم چارے اور پانی کے زمانے میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین سے ان کا حصّہ لینے دو اور جب تم قحط کے زمانے میں سفر کرو تو تیز رفتاری سے چلو اور جب رات کو تم اترو تو راستے سے بچ کر اترو کیونکہ یہ رات کو کیڑے مکوڑوں کا ٹھکانہ ہوتا ہے۔''

• امام نوویؒ فرماتے ہیں: یہ سفر میں چلنے اور پڑاؤ ڈالنے کا ایک ادب ہے جس کی طرف رسول اللہ ﷺ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نے رہنمائی فرمائی ہے۔اس لیے کہ کیڑے مکوڑے، زہریلے جانور اور درندے رات میں راستوں میں چلتے پھرتے ہیں۔جب انسان راستے میں سوجائے تو اس پر سے موذی جانور وغیرہ گزریں تو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔لہٰذا راستے سے دور رہنا چاہیے۔(شرح النووی علی مسلم)

گاڑیوں کی پارکنگ میں بھی احتیاط برتنی چاہیے رات کے وقت راستوں پر سے گزرنے والی دیگر گاڑیوں سے ٹکرانے کے حادثات پیش آ سکتے ہیں۔

پڑاؤ کے وقت اللہ کی پناہ طلب کرنا

جاہلیت میں لوگ دوران سفر جب کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے تو اس جگہ کے جنّات کی پناہ طلب کرتے تاکہ وہ اس علاقے کے شر سے ان کی حفاظت کریں۔اس کے بارے میں قرآنِ مجید میں آتا ہے: وَ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًاO (الجن: 6) ”اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے جس سے ان کی سرکشی مزید بڑھ گئی۔“

اہل جاہلیت کا یہ عمل شرک تھا کیونکہ نفع اور نقصان کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔اس لیے مسلمانوں کو تعلیم دی گئی کہ ہر چیز کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے صرف اللہ کی پناہ مانگی جائے۔

• خولہ بنت حکیم سُلَمِیَّہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ:اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذٰلِكَ (صحیح مسلم:6878) ”جو شخص کسی جگہ پر اترے پھر یہ دعا پڑھے: میں تمام مخلوق کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں، تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی یہاں تک کہ وہ اس جگہ سے کوچ کر جائے۔“

مسافر کو سفر کے دوران کھانے پینے، آرام کرنے اور قضائے حاجت وغیرہ کے لیے اترنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ممکن ہے جس جگہ وہ اترے وہاں موسم کی خرابی، زہریلے جانور، کیڑے مکوڑے، شیاطین، چور اور دشمن وغیرہ ہوں لہٰذا اِس قسم کی تمام مخلوق کے شر سے بچنے کے لیے مذکورہ دعا پڑھ لینی چاہیے۔یہ دعا کسی بھی جگہ پر اترنے یا قیام کرنے کے وقت پڑھ سکتے ہیں صرف سفر کے لیے ہی خاص نہیں ہے۔

قریب قریب پڑاؤ کرنا

• سیدنا ابوثعلبہ خُشَنیؓ بیان کرتے ہیں کہ لوگ جب کسی منزل پر پڑاؤ ڈالتے تھے تو وادیوں اور گھاٹیوں میں بکھر جاتے تھے۔اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ تَفَرُّقَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الشِّعَابِ وَالْاَوْدِيَةِ اِنَّمَا ذٰلِكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ (سنن أبی داؤد: 2628) ”تمہارا ان وادیوں اور گھاٹیوں میں بکھر جانا شیطان کی طرف سے ہے۔“ چنانچہ اس کے بعد جب بھی آپ ﷺ کسی منزل پر پڑاؤ ڈالتے تو صحابہ کرامؓ ایک دوسرے کے بہت ہی قریب رہتے حتیٰ کہ کہا جاتا کہ اگر ان پر ایک ہی کپڑا تان دیا جاتا تو سب پر آ جاتا۔

اللہ تعالیٰ نے اجتماعیت میں قوت و طاقت اور برکت رکھی ہے جبکہ انتشار اور تفرقہ میں کمزوری، دشمنوں کا تسلط اور بے برکتی ہے۔مسافروں کے ایک دوسرے کے قریب رہنے میں بہت سے فوائد ہیں۔البتہ خیال رکھنا چاہیے کہ اس قربت سے کسی دوسرے کو اذیت نہ پہنچے۔

خیموں میں مناسب فاصلہ رکھنا

• سیدنا معاذ بن انس جہنیؓ روایت کرتے ہیں کہ فلاں فلاں غزوے میں میں اللہ کے نبی ﷺ کے ہمراہ تھا، لوگوں نے منزلوں پر (پڑاؤ ڈالنے اور خیمے وغیرہ لگانے میں) اس قدر تنگی کا مظاہرہ کیا کہ راستہ بھی نہ چھوڑا اس پر اللہ کے نبی ﷺ نے اپنا مُنادی بھیجا جس نے لوگوں میں اعلان کیا: اَنَّ مَنْ ضَيَّقَ مَنْزِلًا اَوْ قَطَعَ طَرِيْقًا فَلَا جِهَادَ لَهٗ (سنن أبی داؤد: 2629) ”جو شخص خیمہ لگانے میں تنگی کرے یا راستہ کاٹے تو اس کا جہاد نہیں۔“

سفر میں حلال و حرام کا خیال رکھنا

جس رات رسول اللہ ﷺ کو معراج کا سفر کرایا گیا تو آپ ﷺ کو (بیت المقدس کے شہر) ایلیاء میں شراب اور دودھ کے دو پیالے پیش کیے گئے۔آپ ﷺ نے انہیں دیکھا پھر دودھ کا پیالہ لے لیا۔اس پر جبریلؑ نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ، وَلَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ (صحیح البخاری:5576) ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے آپؐ کو فطرت کی طرف ہدایت فرمائی۔اگر آپؐ نے شراب کا پیالہ لے لیا ہوتا تو آپؐ کی امت گمراہ ہو جاتی۔“

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بعض غیر مسلم ممالک کی اندرون ملک پروازوں میں حلال کھانے کی سہولت میسر نہیں ہوتی اس لیے ہوائی سفر کرنے والوں کو چاہیے کہ سفر میں پیش کیے جانے والے کھانے کی تحقیق کر لیں کہ وہ حلال ہے یا نہیں ورنہ مقام روانگی سے ہی خوب سیر ہو کر نکلنا چاہیے یا اپنا کچھ کھانا ہمراہ رکھنا چاہیے یا پھر منزل پر پہنچنے تک صبر کرنا چاہیے۔

زادراہ کی قلت کی صورت میں سب کا زادراہ اکٹھا کرنا

• سیدنا ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ الْاَشْعَرِيِّيْنَ اِذَا اَرْمَلُوْا فِي الْغَزْوِ اَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ فِي الْمَدِيْنَةِ، جَمَعُوْا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِيْ ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوْهُ عِنْدَهُمْ فِيْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ، فَهُمْ مِنِّيْ وَ اَنَا مِنْهُمْ (صحیح مسلم: 6408) ''بے شک اشعری جب جہاد میں محتاج ہو جاتے ہیں یا مدینہ میں ان کے اہل و عیال کے لئے کھانا کم پڑ جاتا ہے تو اپنے پاس موجود سب کچھ ایک کپڑے میں جمع کر لیتے ہیں پھر اسے آپس میں ایک برتن میں برابر برابر تقسیم کر لیتے ہیں، وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔''

• سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے لوگوں کے پاس جو زادراہ تھا وہ ختم ہو گیا یہاں تک کہ آپ ﷺ نے ان لوگوں کے بعض اونٹ ذبح کرنے کا ارادہ فرمایا تو عمرؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپؐ لوگوں کے پاس سے بچا ہوا زادراہ جمع کریں اور اس پر اللہ سے دعا فرمائیں (تاکہ اس میں برکت ہو جائے اور سب کو کفایت کر جائے) آپؐ نے ایسا ہی کیا تو جس کے پاس گیہوں تھے وہ گیہوں لے کر آ گیا اور جس کے پاس کھجور تھی وہ کھجور لے کر آ گیا، مجاہد (راوی) کہتے ہیں کہ جس کے پاس خالی گٹھلیاں تھیں وہ خالی گٹھلیاں لے کر آیا، میں نے کہا: وہ گٹھلی کو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ گٹھلیوں کو چوستے تھے اور اس پر پانی پی لیا کرتے تھے (بالآخر سارا سامان جب جمع ہو گیا تو) آپؐ نے اس پر دعا فرمائی نتیجہ یہ ہوا کہ سب لوگوں نے اپنے اپنے توشہ دانوں کو بھر لیا اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرَ شَاكٍّ فِيْهِمَا اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ (صحیح مسلم: 138) ''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں جو بندہ بغیر شک کیے اللہ سے ان دونوں

باتوں کی شہادتوں کے ساتھ ملاقات کرے گا وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا۔''

سفر میں موسیقی سے اجتناب کرنا

دوران سفر میوزک لگانے اور سننے سے بچا جائے۔

• سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيْهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ (صحیح مسلم: 5546) ''فرشتے اس جماعت کے ساتھ نہیں رہتے جن کے ساتھ کتا اور گھنٹی ہو۔''

گھنٹی سے اس لیے منع کیا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صراحتاً فرمایا: اَلْجَرَسُ مَزَامِيْرُ الشَّيْطَانِ (صحیح مسلم: 5548) ''گھنٹی شیطان کی بانسری ہے۔''

اس حکم کا مقصود یہ ہے کہ مسافر اسلامی آداب اور قرآنی و مسنون دعاؤں کا اہتمام کرے تاکہ اُسے فرشتوں کی صحبت حاصل ہو جو مسافر کے حق میں دعائیں کرتے رہیں اور اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے رہیں۔

دوران سفر عمومی طور پر دعا کرنا

• سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ (سنن ابن ماجه: 3862) ''تین دعاؤں کی قبولیت میں کوئی شک نہیں۔ مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والد کی اپنی اولاد کے حق میں دعا۔''

• سیدنا ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ اِلَّا قَالَ الْمَلَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ (صحیح مسلم: 6927) ''جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے تیرے لیے بھی اسکی مثل ہو۔''

لہٰذا مسافر کو چاہیے کہ دورانِ سفر وہ اپنے، والدین، اہل و عیال اور تمام مسلمانوں کے لیے کثرت سے دعائیں کرے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اونچی آواز سے اللہ کا ذکر نہ کرنا

• سیدنا ابوموسیٰ اشعریؓ سے مروی ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ جب ہم کسی وادی میں اترتے تو لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ اور اَللّٰـهُ اَكْبَرُ کہتے اور ہماری آواز بلند ہو جاتی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: يَا اَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ فَاِنَّكُمْ لَا تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّهُ مَعَكُمْ اِنَّهُ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ (صحیح البخاری: 2992) ''اے لوگو! اپنی جانوں پر رحم کھاؤ، کیونکہ تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے ہو۔ وہ تو تمہارے ساتھ ہی ہے۔ بے شک وہ بہت سننے والا اور تم سے بہت قریب ہے۔''

پسندیدہ یا ناپسندیدہ چیز دیکھنے پر دعا کرنا

• سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ جب بھی کوئی اچھی چیز دیکھتے تو فرماتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ''سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کے فضل و انعام سے نیک کام پورے ہوتے ہیں۔'' اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز سامنے آتی تو فرماتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ (سنن ابن ماجه: 3803) ''ہر حال میں اللہ کی تعریف ہے۔''

دوران سفر مشکل پیش آجانے پر دعا کرنا

سفر کو عذاب کا ایک ٹکڑا کہا گیا ہے کیونکہ بہترین وسائل و تدابیر اختیار کرنے کے باوجود بعض اوقات راستوں کی رکاوٹیں، ٹریفک کا اژدھام، سواری کی خرابی، چیکنگ کا صبر آزما مرحلہ یا کوئی بھی اور مشکل پیش آسکتی ہے۔ بعض دفعہ کسی ایک کی غلطی دوسروں کے لیے مشکلات کا سبب بن جاتی ہے۔ ایسے میں یہ مسنون دعا کرنی چاہیے۔ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ (صحیح ابن حبان: ج، 3، 974) ''اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور جب تو چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔''

مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھ کر دعا کرنا

• سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کو اچانک کوئی مصیبت

زدہ مل جائے تو یہ دعا پڑھ لے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا (سنن ابن ماجه: 3892) ''تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت میں رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا۔ اور اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے بندوں پر اس نے مجھے فضیلت عطا فرمائی۔'' تو وہ اس مصیبت سے محفوظ رہے گا، خواہ کوئی بھی مصیبت ہو۔

سفر میں قربانی کرنا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰى فَاشْتَرَكْنَا فِي الْجَزُوْرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ (سنن ابن ماجه: 3131) ''ہم لوگ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے کہ عید الاضحیٰ آگئی، چنانچہ ہم نے دس دس آدمیوں کی طرف سے ایک ایک اونٹ اور سات سات آدمیوں کی طرف سے ایک ایک گائے مشترکہ طور پر ذبح کی۔''

سفر میں سینگی لگوانا

• سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ: ''(رسول اللہ ﷺ کو زہریلی بکری کا گوشت کھلایا گیا تھا)..... رسول اللہ ﷺ جب بھی اس زہر کے اثرات محسوس کرتے تو سینگی لگوا لیتے۔ ایک مرتبہ نبی ﷺ سفر پر روانہ ہوئے جب آپ نے احرام باندھا تو اس کے کچھ اثرات محسوس ہوئے تو آپ ﷺ نے سینگی لگوائی۔'' (مسند احمد، ج: 4، 2784)

سفر میں مانی گئی نذر کو پورا کرنا

• سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک عورت بحری سفر پر روانہ ہوئی، اس نے یہ منت مان لی کہ اگر اللہ تبارک وتعالیٰ نے اسے خیریت سے واپس پہنچا دیا تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھے گی، اللہ عزوجل نے اسے نجات دے دی لیکن وہ مرتے دم تک روزے نہ رکھ سکی، اس کی ایک رشتہ دار عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور یہ سارا واقعہ عرض کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: صُوْمِيْ ''تم روزے رکھ لو۔'' (مسند احمد، ج: 3، 2784)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مسافر کے لیے رخصتیں

تیمّم

پانی نہ ملنے کی صورت میں طہارت کی نیت سے پاک مٹی کا قصد کر کے اسے چہرے اور ہاتھوں پر ملنا تیمّم کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ O (المائدۃ:6) ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے منہ اور اپنے ہاتھ کہنیوں تک دھولو اور اپنے سروں کا مسح کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (دھولو) اور اگر جنبی ہو تو غسل کرلو، اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو اور پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو، پس اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرلو، اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کوئی تنگی کرے لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور تاکہ وہ اپنی نعمت تم پر پوری کرے، تاکہ تم شکر ادا کرو۔“

- سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَلصَّعِيْدُ الطَّيِّبُ وَضُوْءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْ اِلٰى عَشْرِ سِنِيْنَ (سنن أبی داؤد:332) ”پاک مٹی مسلمان کا وضو ہے اگرچہ دس برس پانی نہ ملے۔“

اگر پانی مسافر کی پہنچ سے بہت دور ہو یا مسافر کے پاس اتنا پانی ہو جو صرف اس کے پینے کے لیے کافی ہو یا یہ اندیشہ ہو کہ پانی کی تلاش میں وہ اپنے ساتھیوں سے بچھڑ جائے گا یا نماز فوت ہو جائے گی یا شدید سردی ہو کہ ٹھنڈے پانی سے غسل کی صورت میں فوت ہونے کا خدشہ ہو یا ایسی بیماری ہو کہ پانی سے تکلیف بڑھنے کا خطرہ ہو تو ان تمام صورتوں میں تیمّم کیا جا سکتا ہے۔ عذر کی حالت میں تیمّم، وضو اور غسل دونوں کا قائم مقام ہے۔

تیمّم کا طریقہ

- سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رحمہ اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کی کہ میں جنبی ہو گیا ہوں اور پانی نہیں ملا (تو اب میں کیا کروں؟) اس پر سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کو یاد نہیں جب میں اور آپ سفر میں تھے۔ آپ نے تو نماز نہیں پڑھی مگر میں زمین پر لوٹ پوٹ ہو گیا اور نماز پڑھ لی پھر میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيْكَ هٰكَذَا فَضَرَبَ النَّبِيُّ ﷺ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ فَنَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ (صحیح البخاری:338) ”تجھے بس اتنا ہی کافی تھا اور نبی ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر انہیں پھونکا اور دونوں (ہاتھوں) سے چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کیا۔“

عذر برقرار رہنے کی صورت میں وضو کی طرح ایک تیمّم سے کئی نمازیں پڑھ سکتے ہیں۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے انہی چیزوں سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ تیمّم کر کے نماز پڑھ لینے کے بعد اگر نماز کے وقت میں ہی پانی مل جائے تو اسے باوضو ہو کر نماز دہرانے یا نہ دہرانے میں اختیار ہے۔

- سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو اشخاص نے تیمّم کیا اور نماز پڑھ لی پھر وقت کے اندر انہوں نے پانی پا لیا تو ایک نے وضو کیا اور اپنی نماز لوٹائی جب کہ دوسرے نے نہیں لوٹائی۔ پھر دونوں نے نبی ﷺ سے پوچھا۔ آپ ﷺ نے اس شخص سے فرمایا جس نے نماز نہیں لوٹائی تھی: اَصَبْتَ السُّنَّةَ وَاَجْزَاَتْكَ صَلَاتُكَ ”تو نے سنّت کو پا لیا اور تیری (پہلی) نماز ہی تیرے لیے کافی ہے۔“ دوسرے سے فرمایا: اَمَّا اَنْتَ فَلَكَ مِثْلُ سَهْمِ جَمْعٍ (سنن النسائی:433) ”تیرے لیے دوگنا ثواب ہے۔“

موزوں پر مسح

مسافر موزوں پر تین دن رات تک مسح کر سکتا ہے بشرطیکہ موزے وضو کے بعد پہنے ہوں۔

- سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی ﷺ کے ہمراہ تھا میں نے وضو کے وقت چاہا کہ آپ ﷺ کے دونوں موزے اتار دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دَعْهُمَا فَاِنِّيْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ (صحیح البخاری: 206) ”انہیں رہنے دو میں نے انہیں طہارت کی حالت میں پہنا تھا“۔ پھر آپ ﷺ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نے ان پر مسح کیا۔

- سیدنا شریح بن ہانیؒ فرماتے ہیں کہ میں عائشہؓ کے پاس آیا اور ان سے موزوں پر مسح کرنے (کی مدت) کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا کہ تم ابن ابی طالبؓ سے پوچھو کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کرتے تھے۔ تو ہم نے سیدنا علیؓ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَ لَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِّلْمُقِيْمِ (صحيح مسلم: 639) ''رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لیے (مسح کی) مدت تین دن رات اور مقیم کے لیے ایک دن رات مقرر فرمائی ہے۔''

جوتوں سمیت نماز پڑھنا

جوتوں سمیت بھی نماز پڑھی جاسکتی ہے بشرطیکہ وہ پاک صاف ہوں، اگر گندگی و غلاظت کا شبہ ہو تو ان کو اتار دینا چاہیے۔

- ابو مسلمہ سعید بن یزید ازدیؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سیدنا انس بن مالکؓ سے پوچھا: أَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّيْ فِيْ نَعْلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ (صحيح البخاری: 386) ''کیا نبی ﷺ اپنے جوتوں میں نماز پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں۔''

سفر میں اگر قبلے کا تعین نہ ہو سکے تو کسی بھی رخ پر نماز پڑھ لینا

- سیدنا عامر بن ربیعہؓ فرماتے ہیں ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے کہ آسمان پر بادل چھا گئے اور قبلے کی سمت معلوم نہ ہوسکی۔ ہم نے (اندازے سے) نماز پڑھی اور (زمین پر) نشان لگا لیے۔ جب سورج طلوع ہوا تو معلوم ہوا کہ ہم نے قبلے کے سوا (کسی اور طرف) نماز پڑھی ہے۔ ہم نے نبی ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی: فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ (البقرة: 115) ''تم جدھر بھی رخ کرو، ادھر ہی اللہ کا چہرہ ہے۔'' (سنن ابن ماجة: 1020)

سفر میں صرف فرض نماز پڑھنا

- سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ: كَانَ لَا يُسَبِّحُ فِي السَّفَرِ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا. يَعْنِي الْفَرِيْضَةَ (السلسلة الصحيحة: 2816) ''رسول اللہ ﷺ سفر میں فرض نمازوں سے پہلے اور بعد میں سنتیں نہیں پڑھتے تھے۔''

- حفص بن عاصمؒ کہتے ہیں کہ میں بیمار ہوا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما میری عیادت کرنے آئے۔ میں نے ان سے سفر میں سنتیں پڑھنے کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا: میں سفر کے دوران رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ رہا ہوں، میں نے نہیں دیکھا کہ آپ سنتیں پڑھتے ہوں۔ اور اگر مجھے سنتیں پڑھنی ہوتیں تو میں نماز ہی پوری پڑھتا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ﴾ (الاحزاب: 21) ''بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ ہے۔''
(صحيح مسلم: 1580)

قصر نماز

سفر میں ظہر، عصر اور عشاء کی چار چار فرض رکعتوں کو دو دو پڑھنا قصر (کم کرنا) کہلاتا ہے۔ فجر اور مغرب میں قصر نہیں ہے۔ سفر میں سنتیں اور نوافل معاف ہیں مگر فجر کی سنتیں سفر میں بھی پڑھنا لازم ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ (النساء: 101) ''اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز کچھ کم کرلو، اگر تمہیں یہ ڈر ہو کہ کافر تمہیں فتنے میں ڈال دیں گے۔ بے شک کافر ہمیشہ سے تمہارے کھلے دشمن ہیں۔''

- یعلیٰ بن امیہؒ کہتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمرؓ بن خطاب سے (اس آیت کے بارے میں) پوچھا: لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا (النساء: 101) ''(اور جب تم سفر کے لئے نکلو تو) تم پر کچھ گناہ نہیں اگر نماز میں قصر کرو اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے''، کہ آج تو لوگ امن میں ہیں (پھر قصر کیوں کریں؟) سیدنا عمرؓ نے فرمایا کہ مجھے بھی یہی تعجب تھا جس سے تمہیں تعجب ہوا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهُ (صحيح مسلم: 1573) ''یہ صدقہ ہے اللہ نے تم پر یہ صدقہ کیا ہے پس اس کا صدقہ قبول کرو۔''

واپسی تک قصر کرنا

- سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَافَرَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ لَا يَخَافُ

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اِلَّا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعَ (مسند احمد، ج:3، 1852) ''رسول اللہ ﷺ نے مدینہ سے سفر کیا، آپؐ کو اللہ عزوجل کے علاوہ کسی سے خوف نہیں تھا لیکن پھر بھی آپؐ نے واپس لوٹنے تک دو دو رکعتیں کر کے نماز پڑھی (قصر فرمائی)۔''

- سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے ان سے سفر میں نماز کے متعلق پوچھنا شروع کر دیا تو انہوں نے فرمایا: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا خَرَجَ مِنْ اَهْلِهٖ لَمْ يُصَلِّ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِهٖ (مسند احمد، ج:4، 2159) ''رسول اللہ ﷺ اپنے گھر سے نکلنے کے بعد گھر واپس آنے تک دو رکعت نماز (قصر) ہی پڑھتے تھے۔''

مقیم کی اقتدا میں پوری نماز پڑھنا

- موسیٰؒ کہتے ہیں کہ ہم مکہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے تو میں نے کہا: جب ہم آپ کے ساتھ ہوں تو چار رکعتیں پڑھیں اور جب اپنے خیموں میں لوٹیں تو دو رکعتیں پڑھیں؟ تو انہوں نے کہا: تِلْكَ سُنَّةُ اَبِى الْقَاسِمِ يَعْنِىْ اِتْمَامَ الْمُسَافِرِ اِذَا اقْتَدٰى بِالْمُقِيْمِ، وَاِلَّا فَالْقَصْرُ (السلسلة الصحيحة: 2676) ''یہ ابو القاسم ﷺ کی سنت ہے۔ یعنی مقیم کی اقتدا میں مسافر کا نماز پوری پڑھنا ورنہ قصر کرنا۔''

نمازوں کو جمع کرنا

- سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَجْمَعُ بَيْنَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ اِذَا كَانَ عَلٰى ظَهْرِ سَيْرٍ وَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ (صحيح البخارى: 1107) ''رسول اللہ ﷺ دوران سفر میں نمازِ ظہر اور عصر کو اور نمازِ مغرب اور عشاء کو جمع کرتے تھے۔''

جمع تقدیم: ظہر کے وقت نماز ظہر کے ساتھ نماز عصر اور مغرب کے وقت نماز مغرب کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھنا۔

جمع تاخیر: عصر کے وقت نماز عصر کے ساتھ نماز ظہر اور عشاء کے وقت نماز عشاء کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھنا۔

- سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک کے موقع پر اگر نبی ﷺ سورج ڈھلنے سے پہلے سفر شروع کرتے تو ظہر کو مؤخر کر کے عصر کے وقت میں نماز عصر کے ساتھ جمع فرما لیتے اور اگر سورج ڈھلنے کے بعد سفر شروع کرتے تو ظہر اور عصر اسی وقت (یعنی ظہر کے وقت) میں ادا فرماتے پھر سفر شروع کرتے۔ اسی طرح اگر سورج غروب ہونے سے پہلے سفر شروع کرتے تو مغرب کو مؤخر کر کے عشاء کے وقت میں نماز عشاء کے ساتھ پڑھ لیتے اور اگر سورج غروب ہونے کے بعد سفر شروع کرتے تو عشاء کو جلدی کر کے مغرب کے ساتھ پڑھ لیتے۔'' (سنن أبى داؤد: 1220)

- نافعؒ کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے صرف ایک مرتبہ دو نمازوں کو اکٹھا کیا تھا (اس کی صورت یہ ہوئی تھی کہ) انہیں صفیہ بنت ابی عبید کی بیماری کی خبر معلوم ہوئی وہ عصر کی نماز کے بعد روانہ ہوئے اور سامان وہیں چھوڑ دیا اور اپنی رفتار تیز کر دی دوران سفر نماز مغرب کا وقت آ گیا ان کے کسی ساتھی نے کہا کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے لیکن انہوں نے اسے کوئی جواب نہیں دیا۔ پھر دوسرے نے کہا انہوں نے اسے بھی کوئی جواب نہ دیا پھر تیسرے کے کہنے پر فرمایا کہ: اِنِّىْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اسْتَعْجَلَ بِهِ السَّيْرُ اَخَّرَ هٰذِهِ الصَّلَاةَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ (مسند احمد، ج:10، 6375) ''میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ اگر آپؐ کو چلنے میں جلدی ہوتی تھی تو اس نماز کو مؤخر کر کے دو نمازیں اکٹھی پڑھ لیتے تھے۔''

سفر میں ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھنا

- سیدنا ابوذر غفاریؓ کہتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے۔ مؤذن نے چاہا کہ ظہر کی اذان دے۔ لیکن نبی ﷺ نے فرمایا: ٹھنڈا ہونے دو، مؤذن نے (تھوڑی دیر بعد) پھر چاہا کہ اذان دے، لیکن آپ ﷺ نے فرمایا کہ ٹھنڈا ہونے دو۔ جب ہم نے ٹیلے کا سایہ ڈھلا ہوا دیکھ لیا۔ (تب اذان کہی گئی) پھر نبی ﷺ نے فرمایا: اِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلَاةِ (صحيح البخارى: 539) ''بے شک گرمی کی تیزی جہنم کی بھاپ کی تیزی سے ہے۔ اس لیے جب گرمی سخت ہو جایا کرے تو ظہر کی نماز ٹھنڈے (وقت میں) پڑھا کرو۔''

سفر میں بارش ہونے پر باجماعت نماز کی رخصت

- سیدنا جابرؓ سے مروی ہے کہ: ایک مرتبہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر پر نکلے تو راستے میں بارش ہونے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا: لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِي رَحْلِهِ (مسند احمد، ج: 22، 14347) ”تم میں سے جو شخص اپنے خیمے میں نماز پڑھنا چاہے وہ وہیں نماز پڑھ لے۔“
- نافعؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وادی ضجنان میں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نماز کا اعلان کیا پھر یہ منادی کر دی کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو اور نبی ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی ﷺ بھی دوران سفر سردی کی راتوں میں یا بارش والی راتوں میں منادی کو حکم دیتے تو وہ نماز کا اعلان کر دیتا پھر اعلان کرتا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھ لو۔ (مسند احمد، ج: 8، 4478)

نماز جمعہ کی رخصت

- سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَيْسَ عَلَى مُسَافِرٍ جُمُعَةٌ (صحیح الجامع الصغیر: 5405) ”مسافر پر جمعہ فرض نہیں ہے۔“

کشتی اور جہاز میں نماز

مسافر کے لیے کشتی اور جہاز میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

جابرؓ اور ابو سعیدؓ نے کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور امام حسنؒ نے کہا: قَائِمًا مَا لَمْ تَشُقَّ عَلٰى اَصْحَابِكَ تَدُوْرُ مَعَهَا وَاِلَّا فَقَاعِدًا (صحیح البخاری، باب الصلاۃ علی الحصیر) ”کشتی میں کھڑے ہو کر نماز پڑھو جب تک کہ اس سے تمہارے ساتھیوں کو تکلیف نہ ہو اور کشتی کے رخ کے ساتھ تم بھی گھومتے جاؤ ورنہ بیٹھ کر پڑھو۔“

جہاز کا حکم بھی کشتی والا ہے اگر قیام ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر ہی اشاروں سے نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ قیام نماز کا رکن ہے۔ اس کو کسی حقیقی عذر کے بغیر ترک نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طرح قبلہ رخ ہونا بھی ضروری ہے۔ مگر حقیقی عذر کی بناء پر یہ رکن بھی ساقط ہو جاتا ہے۔

مسافر کے لیے روزہ چھوڑنے کی رخصت

مسافر کو اسلام نے روزہ مؤخر کرنے کی رخصت دی ہے جب وہ گھر واپس آجائے تو قضا کر لے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۝ (البقرۃ: 184) ”گنے ہوئے چند دن ہیں، پھر تم میں سے جو بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا ہے۔“

سفر میں روزہ رکھنے سے مسافر کو مشقت نہ ہو تو وہ روزہ رکھ سکتا ہے لیکن اگر روزے میں دوران سفر تکلیف ہو تو افطار بہتر ہے۔

سیدنا حمزہ بن عمرو اسلمیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میں سفر میں روزہ رکھنے کی اپنے اندر قوت پاتا ہوں۔ (اگر میں روزہ رکھوں) تو کیا کچھ گناہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: هِيَ رُخْصَةٌ مِّنَ اللّٰهِ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّصُوْمَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ (صحیح مسلم: 2629) ”یہ اللہ کی طرف سے رخصت ہے تو جس نے اس کو لیا تو اچھی بات ہے اور جس نے چاہا کہ روزہ رکھے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔“

- سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے: حمزہ بن عمرو اسلمیؓ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ اور وہ کثرت سے روزہ رکھنے والے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ (صحیح البخاری: 1943) ”اگر چاہو تو روزہ رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔“
- سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: لَا تَعِبْ عَلٰى مَنْ صَامَ فِي السَّفَرِ وَلَا عَلٰى مَنْ اَفْطَرَ قَدْ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي السَّفَرِ وَاَفْطَرَ (مسند احمد، ج: 3، 2057) ”سفر میں جو شخص روزہ رکھے یا جو شخص روزہ نہ رکھے، کسی کو عیب نہ لگاؤ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں روزہ رکھا بھی ہے اور چھوڑا بھی ہے۔“
- سیدنا ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے: غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِسِتَّ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَ مِنَّا مَنْ اَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ (صحیح مسلم: 2615) ”ہم سولہویں روزے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کے لیے نکلے۔ ہم میں سے بعض لوگوں نے روزہ رکھا اور بعض لوگوں نے چھوڑ دیا۔ نہ روزہ دار نے بے روزہ دار پر اعتراض کیا نہ بے روزہ دار نے روزہ دار پر اعتراض کیا۔“

سفر مشکل ہو تو مسافر کے لیے روزہ رکھنا جائز نہیں۔

• سیدنا جابر بن عبداللہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے، آپ ﷺ نے بھیڑ دیکھی کہ ایک شخص پر سایہ کیا گیا تھا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کیا بات ہے لوگوں نے کہا کہ ایک روزہ دار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ (صحیح البخاری: 1946) ”سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔“

سفر میں رکھا ہوا روزہ افطار کرنے کی گنجائش

اگر سفر میں روزہ رکھ لیا ہو اور اسے پورا کرنا بہت مشکل ہو تو روزہ توڑا بھی جا سکتا ہے۔

• سیدنا جابرؓ سے روایت ہے: نبی ﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو الٹ پلٹ ہو رہا تھا۔ آپ ﷺ نے اس کے بارے میں پوچھا تو صحابہؓ نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ! یہ روزہ دار ہے۔ آپ ﷺ نے اسے بلایا اور روزہ افطار کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: أَمَا يَكْفِيكَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى تَصُومَ (مسند احمد، ج:22، 14508) ”کیا تجھے یہ (نیک عمل) کافی نہیں ہے کہ تو رسول اللہ ﷺ کی صحبت میں اور اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہے کہ تو نے روزہ رکھنا بھی شروع کر دیا۔“

• سیدنا ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ پانی کی ایک نہر کے پاس سے گزرے، آپ خچر پر سوار تھے۔ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور پیدل چلنے والے لوگ بہت زیادہ تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اِشْرَبُوا ”پی لو“۔ وہ آپ ﷺ کی طرف دیکھنا شروع ہو گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اِشْرَبُوا فَإِنِّي أَيْسَرُكُمْ (مسند أبي يعلى الموصلي، ج:2، 1080) ”پی لو میں تم سب سے زیادہ قوت والا ہوں۔“ انھوں نے پھر آپ ﷺ کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ آپ ﷺ نے اپنا پہلو بدلا اور پانی پیا، پھر لوگوں نے بھی پی لیا۔“

نفلی روزے

کوئی شخص مستقل طور پر بعض نفلی روزے رکھنے کا عادی ہو تو سفر میں رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس کی صحت اجازت دیتی ہو اور روزے سے دیگر فرائض متاثر نہ ہوتے ہوں۔

• سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُفْطِرُ أَيَّامَ الْبِيضِ فِي حَضَرٍ وَ لَا سَفَرٍ (سنن النسائی: 2347) ”رسول اللہ ﷺ سفر و حضر میں ایام بیض (چاند کی 13,14,15 تاریخ) کے روزے نہ چھوڑتے تھے۔“

بوجہ سفر عبادت کی کمی کو بعد میں پورا کرنا

• سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كَانَ مُقِيمًا اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكَفَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ (مسند احمد، ج:19، 12017) ”جب آپ ﷺ مقیم ہوتے تو رمضان کے آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے اور اگر ان دنوں سفر پر ہوتے تو اگلے سال بیس دنوں کا اعتکاف کرتے۔“

مسافر کے لیے رات کو باتیں کرنے کی اجازت

• سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لَا سَمَرَ إِلَّا لِمُصَلٍّ أَوْ مُسَافِرٍ (مسند احمد، ج:7، 4244) ”صرف نمازی اور مسافر لوگ رات کو (عشاء کی نماز کے بعد) گفتگو کر سکتے ہیں۔“

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفر سے واپسی کے آداب

سفر سے جلد واپسی

• سیدنا ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ طَعَامَهُ وَ شَرَابَهُ وَ نَوْمَهُ فَاِذَا قَضٰى نَهْمَتَهُ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهٖ (صحیح البخاری: 1804) ’’سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔ آدمی کو اس کے کھانے پینے اور سونے سے روک دیتا ہے۔ اس لیے جب کوئی اپنی ضرورت پوری کر چکے تو فوراً گھر واپس آجائے۔‘‘

اگر کوئی ہم سفر جلد لوٹنا چاہے تو اسے اجازت دینا

• سیدنا ابوحُمَید ساعدی ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنِّىْ مُتَعَجِّلٌ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَمَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يَتَعَجَّلَ مَعِىَ فَلْيَتَعَجَّلْ (سنن أبی داؤد: 3079) ’’بے شک میں مدینہ جلدی پہنچنا چاہتا ہوں جو میرے ساتھ جلدی پہنچنا چاہتا ہے، تو اسے چاہیے کہ وہ چل پڑے (باقی اپنی رفتار سے آجائیں)۔‘‘

چاشت کے وقت واپسی اور دو نفل پڑھنا

• سیدنا کعب بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ اِلَّا نَهَارًا فِى الضُّحٰى فَاِذَا قَدِمَ بَدَاَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلّٰى فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيْهِ (صحیح مسلم: 1659) ’’رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ دن چڑھے چاشت کے وقت ہی سفر سے واپس آتے (اور شہر میں داخل ہوتے) پھر پہلے مسجد جاتے اور دو رکعت پڑھتے پھر مسجد میں بیٹھتے۔‘‘

گھر والوں کو تیاری کا موقع دینا

• سیدنا جابر بن عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ: كَانَ النَّبِىُّ ﷺ يَكْرَهُ اَنْ يَّاْتِىَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ طُرُوْقًا (صحیح البخاری: 5243) ’’رسول اللہ ﷺ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ انسان رات کے وقت اچانک اپنے گھر پہنچے۔‘‘

• سیدنا جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِذَا اَطَالَ اَحَدُكُمُ الْغَيْبَةَ فَلَا

يَطْرُقْ اَهْلَهُ لَيْلًا (صحیح البخاری: 5244) ’’اگر تم میں سے کوئی شخص زیادہ دنوں تک اپنے گھر سے دور رہا ہو تو اچانک رات کو اپنے گھر نہ جائے۔‘‘

امام نووی ؒ فرماتے ہیں: رات کے وقت سفر سے اپنی بیوی کے پاس اچانک آنا مکروہ ہے۔ خاص کر جو اپنے سفر میں طویل مدت ٹھہرا ہو، البتہ جس کی مدت سفر مختصر ہو اور اس کی بیوی کو توقع ہے کہ اس کا شوہر رات میں لوٹ سکتا ہے تو (رات میں اپنے گھر والوں کے پاس آنے میں) کوئی حرج نہیں ہے۔
(شرح النووی علی مسلم)

خصوصاً آج کل ٹیلیفون سے اطلاع کر دی جائے تو پھر رات میں اپنی بیوی کے پاس آنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

• جابر بن عبداللہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے جب (ہم مدینہ کے قریب آخری پڑاؤ پر تھے) ہم نے چاہا کہ گھروں کو جائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اَمْهِلُوْا حَتّٰى نَدْخُلَ لَيْلًا لِكَىْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَ تَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ (سنن أبی داؤد: 2778) ’’ذرا ٹھہرو، رات ہولے تو جاؤ تاکہ پراگندہ حال خاتون کنگھی چوٹی کر لے اور جس کا شوہر غائب تھا وہ اپنے بالوں (زیر ناف) کی صفائی کر لے۔‘‘

• سیدنا جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے (غزوہ تبوک سے واپسی) کے وقت فرمایا: اِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ عَلٰى اَهْلِكَ حَتّٰى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ وَ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ (صحیح البخاری: 5246) ’’جب رات کے وقت تم (مدینہ) پہنچو تو اس وقت تک اپنی گھر والی کے پاس نہ جانا جب تک وہ عورت کہ جس کا شوہر غائب تھا وہ اپنے بالوں (زیر ناف) کی صفائی کر لے اور پراگندہ حال عورت کنگھی نہ کر لے۔‘‘

سواری کو تیز کر دینا

• سیدنا انس ؓ سے روایت ہے کہ: كَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ اِلٰى جُدُرَاتِ الْمَدِيْنَةِ اَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ وَ اِنْ كَانَ عَلٰى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا (صحیح البخاری: 1886) ’’نبی کریم ﷺ جب کبھی سفر سے واپس آتے اور مدینہ کی دیواروں کو دیکھتے تو اپنی سواری تیز کر دیتے اور اگر کسی جانور کی پشت پر

ہوتے تو مدینہ کی محبت میں اسے ایڑ لگاتے۔“

سفر سے واپس آنے والوں کا استقبال کرنا

• سیدنا سائب بن یزیدؓ بیان کرتے ہیں کہ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ تَلَقَّاهُ النَّاسُ فَلَقِيتُهُ مَعَ الصِّبْيَانِ عَلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ (سنن أبی داؤد: 2779) ”نبی کریم ﷺ جب غزوہ تبوک سے مدینہ تشریف لائے تو لوگوں نے آپ ﷺ کا استقبال کیا، دوسرے بچوں کے ساتھ میں نے بھی ثنیۃ الوداع کے مقام پر آپ ﷺ کا استقبال کیا۔“

احباب سے معانقہ کرنا

• سیدنا انسؓ سے روایت ہے: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا تَلَاقَوْا تَصَافَحُوا وَإِذَا قَدِمُوا مِنْ سَفَرٍ تَعَانَقُوا (المعجم الاوسط للطبرانی، ج:1، 97) ”نبی ﷺ کے صحابہؓ جب آپس میں ملاقات کرتے تو مصافحہ کرتے اور جب سفر سے واپس آتے تو معانقہ کرتے۔“

بچوں سے ملاقات

• سیدنا عبداللہ بن جعفرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی کسی سفر سے واپس آتے تو پہلے اپنے اہل بیت کے بچوں سے ملاقات فرماتے ایک مرتبہ نبی ﷺ سفر سے واپس تشریف لائے سب سے پہلے مجھے نبی ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا، نبی ﷺ نے مجھے اٹھالیا۔ پھر فاطمہؓ کے کسی صاحبزادے سیدنا حسنؓ یا حسینؓ کو لایا گیا تو نبی ﷺ نے انہیں اپنے پیچھے بٹھالیا اس طرح ہم ایک سواری پر تین لوگ سوار ہوکر مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔ (مسند احمد، ج:3، 1743)

سفر سے واپسی پر ایسی جگہ بیٹھنا کہ سب سلام کرسکیں

• سیدنا کعب بن مالکؓ کہتے ہیں کہ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَسَبَّحَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَجَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ فَيَأْتِيهِ النَّاسُ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ (مسند احمد، ج:25، 15772) ”رسول اللہ ﷺ جب کسی سفر سے واپس آتے تو سب سے پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے وہاں دو رکعتیں پڑھتے اور سلام پھیر کر اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھ جاتے اور لوگ آپؐ

کے پاس آتے اور آپؐ کو سلام کرتے۔“

سفر سے واپسی پر تحفہ لانا

سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لیے کوئی نہ کوئی تحفہ لے جانا چاہیے تاکہ ان کی خوشی دوبالا ہوجائے اور آپس کی محبت بڑھے۔

• سیدہ عائشہؓ سے مروی ہے کہ: أَنَّهَا كَانَتْ تَحْمِلُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَ تُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَحْمِلُ مَاءَ زَمْزَمَ فِي الْأَدَاوِي وَ الْقِرَبِ وَ كَانَ يَصُبُّ عَلَى الْمَرْضٰى وَ يَسْقِيهِمْ (السلسلة الصحيحة: 883) ”وہ اپنے ساتھ زمزم اٹھا کر لے جاتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ بھی برتنوں اور مشکیزوں میں زمزم کا پانی لے جاتے تھے اور مریضوں پر ڈالتے اور ان کو پلاتے تھے۔“

سفر سے واپسی پر جانور ذبح کرنا

استطاعت ہو تو سفر سے واپسی پر جانور ذبح کیا جائے۔

• سیدنا جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَحَرَ جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً (صحیح البخاری: 3089) ”رسول اللہ ﷺ جب (غزوۂ تبوک یا ذات الرقاع سے واپس) مدینہ تشریف لائے تو اونٹ یا گائے ذبح کی۔“

سفر کی دعائیں

یہ اللہ کا فضل ہے کہ آج کے دور میں اطمینان وسکون سے سفر کرنے کے لیے قسم قسم کی سواریاں میسر ہیں۔ سواری اور سفر کی مسنون دعاؤں میں اللہ کی تعریف اور گناہوں کی بخشش کا ذکر ہے لہٰذا مسافر کو چاہیے کہ وہ درج ذیل مسنون دعاؤں کا اہتمام کرے۔

سفر سے پہلے

دعائے استخارہ

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ (صحیح البخاری: 1162)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور مجھے

کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جارہا ہے) میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کردے اور اس کو میرے لیے آسان کردے، پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کردے اور مجھے بھی اس سے ہٹادے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرمادے جہاں بھی وہ ہو اور اس پر میرے دل کو مطمئن کردے۔

مسافر گھر والوں کو دعادے

• اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ (السلسلۃ الصحیحۃ: 2547)

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

گھر والے مسافر کو دعادیں

• اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ

(سنن الترمذی: 3443)

میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے عمل کا اختتام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

• زَوَّدَکَ اللّٰہُ التَّقْوٰی وَغَفَرَ ذَنْبَکَ وَیَسَّرَ لَکَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا کُنْتَ (سنن الترمذی: 3444)

اللہ تجھے تقوٰی کا توشہ عطا کرے، تیرے گناہ معاف کرے، اور جہاں کہیں بھی تو ہو تیرے لیے خیر کو آسان کرے۔

• اَللّٰھُمَّ اطْوِلَہُ الْاَرْضَ وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ (سنن الترمذی: 3445)

اے اللہ اس کے لیے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر آسان کردے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

• بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(سنن أبي داؤد: 5095) ضعيف

اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) نیکی کرنے کی اور گناہوں سے بچنے کی طاقت نہیں۔

• اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

(سنن أبي داؤد: 5094) ضعيف

اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، بہک جاؤں یا بہکایا جاؤں یا میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کسی کے ساتھ جہالت سے پیش آؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت سے پیش آئے۔

پاؤں سواری پر رکھتے ہوئے

• بِسْمِ اللّٰهِ — اللہ کے نام کے ساتھ۔ (تین مرتبہ)

سواری پر بیٹھنے کے بعد

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ (ایک مرتبہ)

• سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ (الزّخرف:13-14)

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ (تین مرتبہ)

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ — اللہ سب سے بڑا ہے۔ (تین مرتبہ)

• سُبْحَانَكَ اِنِّيْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (سنن الترمذی:3446)

پاک ہے تو، بے شک میں نے (تیری نافرمانی کر کے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔

آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر دعا کرنا

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کے لیے اپنی سواری پر سوار ہوتے تو اپنی انگلی سے (آسمان کی طرف) اشارہ کر کے فرماتے:

• اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ، اَللّٰهُمَّ ازْوِ لَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ (سنن الترمذی:3438)

اے اللہ! آپ اس سفر میں (ہمارے) ساتھی ہیں اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارے خلیفہ ہیں۔ اے اللہ! تو ہمارا ساتھی بن خیرخواہی کے ساتھ اور ہمیں ذمے اور حفاظت کے ساتھ واپس لوٹا۔ اے اللہ ہمارے لیے زمین کو سکیڑ دے اور ہم پر سفر کو آسان کر دے۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی مشقت سے اور برا لوٹنے سے۔

آغازِ سفر کی دعائیں

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ (صحیح مسلم: 3275)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں آپ سے نیکی، تقوٰی اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! آپ اس سفر میں (ہمارے) ساتھی ہیں اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارے خلیفہ ہیں۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے مال اور اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِيْ سَفَرِيْ هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِ لَنَا الْبَعِيْدَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي

الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا
(مسند احمد، ج:10، 6311)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ میں آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی تقوٰی اور آپ کو راضی کرنے والے اعمال کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ اس سفر کو ہم پر آسان فرما اور جگہ کی دوریاں ہمارے لیے لپیٹ دے۔ اے اللہ سفر میں تو میرا رفیق ہے اور میرے اہل خانہ میں میرا جانشین ہے۔ اے اللہ سفر میں ہماری رفاقت فرما اور ہمارے پیچھے ہمارے اہل خانہ میں ہماری جانشینی فرما۔

• اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ، اَللّٰهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ (مسند احمد، ج:4، 2723)

اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے، اے اللہ! میں سفر کی تنگی اور واپسی کی پریشانی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے لپیٹ دے اور ہمارے لیے سفر کو آسان فرما دے۔

• اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، وَالْحَامِلُ عَلَى الظَّهْرِ، اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحٍ، وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ، نَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ
(مسند احمد، ج:15، 9205)

اے اللہ! تو ہی سفر میں میرا ساتھی اور اہل وعیال میں میرا جانشین ہے اور سواری کی پیٹھ پر بٹھانے والا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہے ،اے اللہ! خیر خواہی کے ساتھ ہماری رفاقت فرما اور اپنی ذمہ داری میں واپس پہنچا، ہم سفر کی مشکلات اور واپسی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

• اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ (سنن النسائی:5501)

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج وغم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور گھر، مال اور بچوں میں برا منظر دیکھنے سے۔

کشتی پر بیٹھنے کے بعد

• بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

(ھود:41)

اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا ربّ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

سفر کے دوران صبح کے وقت مانگی جانے والی دعا

• سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰہِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَیْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَیْنَا عَائِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ (صحیح مسلم:6900)

سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد کو اور ہم پر اس کی نعمتوں کی خوبی کے اقرار کو۔ اے اللہ! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر میں آگ سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔

دورانِ سفر

• بلندی پر چڑھتے ہوئے: **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** اللہ سب سے بڑا ہے۔

• بلندی سے نیچے اترتے ہوئے: **سُبْحَانَ اللّٰہِ** اللہ پاک ہے۔ (صحیح البخاری:2994)

سواری کے ٹھوکر کھانے پر

• **بِسْمِ اللّٰہِ** اللہ کے نام سے۔ (سنن أبی داؤد:4982)

شہر میں داخل ہوتے وقت

• رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ○

(بنی اسرائیل:80)

اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال اور میرے لیے اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔

• اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا اَذَرَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا (السلسلة الصحیحة:2759)

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے اور شیطانوں کے رب اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے بے شک میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو اس

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

کسی جگہ اُترتے وقت

• رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○ (المؤمنون: 29)

اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور آپ سب سے اچھا ٹھکانہ دینے والے ہیں۔

کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے وقت

• اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (صحیح مسلم :6878)

میں تمام مخلوق کے شر سے اللہ کے کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں۔

دشمن کے ڈر یا شر سے بچنے کے لیے

• اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ (سنن أبی داؤد:1537)

اے اللہ! بے شک ہم تجھے (دشمنوں کے) نرخروں پر ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

• اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْهِمْ بِمَا شِئْتَ (صحیح مسلم:7511)

اے اللہ! مجھے ان (دشمنوں) کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

• اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ

عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (سنن ابن ماجہ: 3892)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت میں رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے بندوں پر اس نے مجھے فضیلت عطا فرمائی۔

بازار جاتے ہوئے

• لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (سنن الترمذی:3428)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا، بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

سفر سے واپس آتے ہوئے

• اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ، آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

(صحیح مسلم:3275)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں آپ سے نیکی، تقوٰی اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! آپ اس سفر میں (ہمارے) ساتھی ہیں اور ہمارے اہل وعیال میں ہمارے خلیفہ ہیں۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیف سے، برے منظر سے اور اپنے مال اور اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

شہر میں داخل ہونے تک مسلسل پڑھنا

• آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ (صحیح البخاری:3085)

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

گھر میں داخل ہوتے وقت

• اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَّا یُغَادِرُ عَلَیْنَا حَوْبًا

(المعجم الکبیر للطبرانی، ج:11، 11735)

پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں، ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں، ایسی توبہ جو ہم پر گناہوں کا کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان، قرآن وسنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔ الحمدللہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

شعبۂ تعلیم وتربیت: اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت وکردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- **تعلیم القرآن:** مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ وتفسیر، تجوید، حدیث وسیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مبنی کورسز۔
- **تعلیم التجوید اور تحفیظ القرآن:** قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- **تعلیم الحدیث:** صحیح بخاری، ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔
- **روشنی کا سفر:** یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل کورس ہے۔
- **روشنی کی کرن:** ناخواندہ خواتین ولڑکیوں کی تعلیم وتربیت کورس ہے۔
- **ریالٹی ٹچ:** انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے۔
- **منارالاسلام:** بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفتاح القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔
- **فہم القرآن:** رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔
- **سمر کورسز:** گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز۔
- **خط وکتابت کورسز:** بذریعہ خط وکتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبۂ نشرواشاعت: الھدیٰ پبلی کیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس چھپوائے جاتے ہیں اور ان کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ وتفسیر، حدیث وسیرت النبی ﷺ، مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)، سی ڈیز (c.d) اور وی سی ڈیز (v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔

شعبۂ خدمت خلق: کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جارہی ہیں مثلاً

- مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف • رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی • عیدالاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی
- دینی وسماجی رہنمائی • کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام • قدرتی آفات کے موقع پر ممکنہ ضروری امداد
- کنوؤں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الھدیٰ پبلی کیشنز

پڑھیئے اور پڑھایئے

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

January to June 2014

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
1	قرآن مجید۔ لفظی ترجمہ (سفید پارہ) (اُردو)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	کتاب		
2	قرآن مجید کی منتخب آیات اور سورتیں (اردو/انگلش)	الھدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
3	قرآن مجید کی منتخب سورتیں (اردو/انگلش)	〃	〃		
4	منتخب آیات قرآنیہ (اردو)	〃	〃		
5	قرآن کریم اور اس کے چند مباحث (اردو)	محمد ادریس زبیر	〃		
6	حدیث رسول ﷺ	〃	〃		
7	علم حدیث	〃	〃		
8	فقہ اسلامی	〃	〃		
9	شھر رمضان	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	〃		
10	والدین ہماری جنت	〃	〃		
11	وایاک نستعین (صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں) اردو (4 سائز)	〃	〃		
12	قرآنی و مسنون دعائیں (2 سائز)	〃	〃		
13	قال رسول اللہ ﷺ	الھدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
14	حسن اخلاق	〃	〃		
15	صدقہ وخیرات	〃	〃		
16	رب زدنی علما	〃	〃		
17	عربی گرائمر	〃	〃		
18	بیوگی کا سفر	ام عثمان	〃		
19	میرا جینا میرا مرنا	〃	〃		
20	ابوبکر صدیق ؓ	یاسمین خاکوانی	〃		
21	اسلامی عقائد	زبیدہ عزیز	〃		
22	العقیدۃ الواسطیہ	الھدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
23	فتنوں کے دور میں	الھدیٰ شعبہ تحقیق	کتابچہ		
24	حج بیت اللہ	〃	〃		
25	محمد ﷺ کے معمولات اور معاملات	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	〃		
26	شعبان المعظم	الھدیٰ شعبہ تحقیق	〃		
27	رجب اور شب معراج	〃	〃		
28	صفر کا مہینہ اور بدشگونی	〃	〃		
29	آخری سفر کی تیاری (اردو)	〃	〃		
30	زادِ راہ (انگلش/اردو)	〃	〃		
31	سفر کی دعائیں	〃	〃		
32	لبیک عمرہ	〃	〃		
33	حج و عمرہ رہنمائی اور دعائیں	〃	نیکلیس		
34	تکمیل قرآن کی دعائیں	〃	کتابچہ		
35	حسن بصری ؒ	〃	〃		
36	پردیسی یا مسافر	〃	〃		
37	نماز باجماعت کا طریقہ	〃	پمفلٹ		
38	تیمم	〃	〃		
39	نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟	〃	〃		
40	عشرہ ذوالحجہ اور کرنے کے کام	〃	〃		
41	عشرہ ذوالحجہ عیدالاضحیٰ اور قربانی	〃	〃		

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
42	نماز استسقاء		پمفلٹ		
43	جمعہ کا دن		〃		
44	غسل میت اور کفن پہنانے کا طریقہ		〃		
45	درود وسلام۔ الصلاۃ علی النبی ﷺ		〃		
46	محرم الحرام		〃		
47	عید الفطر		〃		
48	اظہار محبت کیسے؟		〃		
49	ان حالات میں کیا کریں؟		〃		
50	ہم دین کا کام کیوں کریں؟		〃		
51	ڈینگی بخار		〃		
52	پانی بچایئے		〃		
53	لبیک عمرہ		〃		
54	الھدیٰ ایک نظر میں		〃		
	کارڈز / پوسٹرز				
55	فہم القرآن میں مددگار دعائیں	الھدیٰ شعبہ تحقیق	کارڈ		
56	حصول علم میں مددگار دعائیں		〃		
57	حفاظت کی دعائیں		〃		
58	میت کی بخشش کی دعائیں		〃		
59	صالح اولاد کے لیے دعائیں		〃		
60	رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں		〃		
61	رمضان کی دعائیں		〃		
62	تقویٰ کے حصول کے لیے دعائیں		〃		
63	نماز کے بعد کے مسنون اذکار		〃		
64	ذکر الٰہی		〃		
65	مقبول دعائیں		〃		
66	صبح وشام کے اذکار		〃		
67	تہجد کی دعا		〃		
68	آیات شفا		〃		
69	تکبیرات		〃		
70	استغفر اللہ		〃		
71	رشتوں کو جوڑیئے		〃		
72	استخارہ کب، کیوں اور کیسے؟		〃		
73	محرم الحرام پوسٹرز		پوسٹرز		
74	ماہ صفر 10 پوسٹرز		〃		
75	احادیث رسول ﷺ پر مبنی 12 پوسٹرز		〃		
76	ماہ رمضان اور روزے سے متعلق احادیث 29 پوسٹرز		〃		
77	ذوالحجہ کی فضیلت اور کرنے کے کام 22 پوسٹرز		〃		
78	دوائے شافی پوسٹرز		〃		
79	کھانے پینے کے آداب پوسٹر		〃		
80	شدت بھوک کے وقت کی دعا		〃		
81	کسی بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا		〃		

نمبر شمار	کارڈز / پوسٹرز	قسم	قیمت	آرڈر
82	ہر ماہ میں تین روزے	پوسٹرز		
83	قبول دعا کا موقع			
84	آیت الکرسی حفاظت کا ذریعہ	〃		
85	دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا	〃		
86	سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت	〃		
87	کامیاب لوگوں کے 8 زریں اصول	〃		
88	حضرت اسماعیلؑ کی قربانی	〃		
89	نماز جنازہ کا طریقہ	〃		
90	حالتِ حیض میں قرآن کی تلاوت کی رخصت	〃		
91	دعائے استفتاح	〃		
92	قومہ کی دعائیں	〃		
93	سجدے کی دعائیں	〃		
94	رکوع کی دعائیں	〃		
95	تشہد و درود کے بعد کی دعائیں	〃		
	اسٹکرز			
96	مختلف مواقع کی دعائیں	〃		
97	بک مارک	〃		
98	**انگلش پروڈکٹس** (نام کتاب و پمفلٹ)			
99	Word for Word Translation of the Qur'an (Blue Juz')	Book		
100	Selected Ayahs of the Qur'an	〃		
111	Selected Ayahs & Surahs of the Qur'an	〃		
102	Selected Surahs of the Qur'an	〃		
103	Al-Huda Student Guide	〃		
104	Reading & Writing book 1	〃		
105	Quranic & Masnun Supplications 2 sizes	〃		
106	Wa Iyyaka Nastaeen 'and you alone we ask for help'	〃		
107	Qaala Rasul Allah ﷺ	〃		
108	Sadqah o Khairaat	〃		
109	Rabbi Zidni Ilma	〃		
110	The Month of Ramadan	〃		
111	Prophet Muhammad ﷺ A Mercy For Children	Booklet		
112	Prayers For Travelling	〃		
113	Muhammad ﷺ Habits and Dealings	〃		
114	Supplications for Hajj & Umrah	〃		
115	Peace & Blessings Upon Prophet Muhammad ﷺ	Pamp		
116	Friday-A Blessed Day	〃		
117	The Sacred Month of Muharram	〃		
118	Ten Blessed Days Of Zul-Hijjah	〃		
119	Ashrah-e-Zul-Hijjah-Things To Do	〃		
120	The Hidden Pearls	Pamp		
121	New Year	〃		
122	Fasting in Ramadan	〃		
123	True Love	〃		
124	Tayammum	〃		
125	Supplications for Attaining Taqwa	〃		
126	Astaghfirullah	〃		

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
127	Masnun Supplications After Salah		〃		
128	Prayers for Attaining Knowledge		〃		
129	Supplications for Protection		〃		
130	Remembrance of Allah		〃		
131	Supplications for Righteous Children		〃		
132	Supplications for Ramadan		〃		
133	Supplications for the Forgiveness of the		〃		
134	Supplications for sorrow & distress				
135	Supplications at the time of severe hunger		Poster		
136	Takbeeraat				
137	**ہمارے بچے**		کتاب		
138	رمضان سے ذوالحجہ		〃		
139	مسلم ہیروز (رہنمائے اساتذہ)		〃		
140	میری نماز (رہنمائے اساتذہ)		〃		
	مفتاح القرآن نصاب برائے ناظرہ و حفظ		〃		
141	رمضان سے ذوالحجہ		〃		
142	مسلم ہیروز		flash cards		
143	بچے چھٹیاں کیسے گزاریں		پمفلٹ		
144	Ramadan Mubarak(Planner) (2 size)				
145	Miftah Al Quran(Quranic Recitation)		〃		
146	Miftah Al Quran(Student's Diary)				
147	Laylat Al-Qadr activity book		〃		
148	**متفرقات**		〃		
149	Al-Huda Writing pad (2 sizes)		〃		
150	کفن پیک / گاؤن / سکارف / الھدیٰ چٹ پیڈ				
151	**نئی مطبوعات** (New Release)		〃		
152	سونے جاگنے کے آداب واذکار	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	کتاب		
153	كَيْفَ تَحْمِينَ مَكَايِدِ الشَّيْطَانِ		〃		
154	الاربعون النوویۃ		〃		
155	سونے جاگنے کے اذکار		کارڈ		
156	فہرس باسماء السور		〃		
157	الاسماء الحسنیٰ		〃		
158	شفاء کی دعائیں		〃		
159	سفر کی دعائیں		〃		
160	Prayers for Healing		Booklet		
161	Ayat Al-Kursi - A source of protection		Card		
162	A Precious Moment for Du'a		Card		
163	دعا کیجیے		Book		
164	احادیث پوسٹرز		Posters		
165	صلوۃ ٹائم My Prayer Tree		Booklet		
166	ایاك نستعین	نظرثانی شدہ	Book		
167					

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ

اے اللہ! اس سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی ہے۔

(صحیح مسلم:3275)

ISBN 978-969-8665-67-86
04010078

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.